روزنامہ

WATTAN وطن

The Urdu Daily

بڈگام

جمعہ

25 اکتوبر 2024

FRIDAY 25-OCTOBER-2024

صفحہ 08 شاہین نے بیٹے کے ساتھ تصویر شیئر کردی

صفحہ 08 میچ کے دوران سرفراز پر حکم چلانے لگے

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 ■ No: 239 ■ Pages: 08 ■ قیمت 02 روپے ■ صفحات 08 ■ شمارہ نمبر 239 ■ جلد 14

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نئی دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقی

جموں وکشمیر کی ریاستی درجہ کی بحالی پر دیا زور

ریاستی درجہ کی بحالی کے لئے کابینہ کی طرف سے منظور کردہ قرارداد کو کیا وزیر اعظم کو پیش

سرینگر/24 اکتوبر//

وزیر داخلہ امیت شاہ کے بعد جموں کشمیر یوٹی کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نئی دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ملاقات کی جس دوران انہوں نے اپنی کابینہ کی طرف سے منظور کردہ ایک قرارداد ان کو پیش کی جس میں مرکز سے جموں وکشمیر کی ریاست کا درجہ بحال کرنے پر زور دیا گیا ہے۔سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ وار کو نئی دہلی روانہ ہو گئے جس دوران انہوں نے بدھ کی شام وزیر داخلہ امیت شاہ سے ملاقات کی جس کے بعد جمعرات کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعظم سے ملاقات کے دوران عمر عبداللہ نے اپنی کابینہ کی طرف سے منظور کردہ ایک قرارداد ان کو پیش کی میں مرکز سے جموں وکشمیر کی ریاست کا درجہ بحال کرنے پر زور دیا گیا۔ خیال رہے کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں حالیہ اسمبلی انتخابات میں شاندار فتح میں، 10 سالوں میں پہلی بار، عبداللہ کی نیشنل کانفرنس نے 90 اسمبلی سیٹوں میں سے 42 پر کامیابی حاصل کی۔ اپنی پہلی کابینہ میٹنگ میں، نئی حکومت نے ایک۔۔۔101

منوج سنہا کی صدارت میں یونیفائیڈ کمانڈ کی میٹنگ منعقد

جموں وکشمیر کی سیکورٹی صورتحال اور ترقی پروجیکٹوں کے بارے میں تبادلہ خیال کیا گیا

سرینگر/24 اکتوبر//

جموں کشمیر میں غیر ریاستی مزدوروں پر بڑھتے حملوں کے بعد لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے راج بھون سرینگر میں ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی میٹنگ کی صدارت کی جس دوران جموں کشمیر میں امن وقانون کی صورتحال کو بنائے رکھنے اور امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائی کرنے کے معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر میں ملی ٹنسی سرگرمیوں میں تیزی کے بعد لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں کشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے راج بھون سرینگر میں دوسری اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت۔۔۔۔102

کولگام میں کمسن بچے کی لاش بازیاب

سرینگر/24 اکتوبر//

جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں بدھ کی شام آدم خور تیندوے نے ایک کمسن بچے کو اپنے ساتھ لیا تھا جس کی لاش کو جمعرات کو بازیاب کرکے پرنم آنکھوں سے سپرد لحد کیا گیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق کولگام کے برینو لامڈ نامی گاؤں میں ایک تیندوے نے جمعرات کی شام ایک تیندوے نے کمسن بچے کو گھر سے اٹھایا اور نزدیکی جنگل میں لیا اس دوران مقامی لوگ اور محکمہ۔۔۔۔103

دن رات سرحدوں کی حفاظت کرنے والے فوجیوں پر ملک کو فخر ہے

ہندوستان کی بڑھتی ہوئی اقتصادی طاقت اس کی دفاعی صلاحیتوں سے میل کھاتی ہے: راجناتھ سنگھ

سرینگر/24 اکتوبر//

ہندوستان کی بڑھتی ہوئی اقتصادی طاقت اس کی دفاعی صلاحیتوں سے میل کھاتی ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ فوجی سرحدوں کی حفاظت کرکے عالمی سطح پر ہندوستان کے قد میں اضافہ کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں اقتصادی ترقی ہندوستان کے عروج کی ایک وجہ ہے۔سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق اروناچل پردیش میں بی آر او کے پروجیکٹوں کا افتتاح کرنے کے بعد اپنے خطاب میں پر وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کی بڑھتی ہوئی اقتصادی طاقت اس کی دفاعی

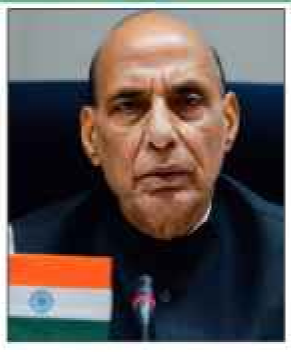

صلاحیتوں سے میل کھاتی ہے۔راجناتھ سنگھ نے کہا "لوگوں نے محسوس کیا ہے کہ ہم نہ صرف ایک معاشی طاقت کے طور پر ترقی کررہے ہیں بلکہ ہماری دفاعی صلاحیتوں میں بھی یہی رفتار نظر آتی ہے۔ اس سے پہلے ہم تقریباً تمام اسلحہ اور ہتھیار درآمد کرتے تھے۔سال 2014 سے پہلے، ہمارے۔۔۔۔104

وزیر اعظم کا یہ واضح پیغام ہے کہ یہ جنگ کا دور نہیں

پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں دنیا نمایاں طور پر پیچھے رہ جانے کا خطرہ/ جے شنکر

سرینگر/24 اکتوبر//

وزیر اعظم نریندر مودی کا واضح پیغام ہے کہ یہ جنگ کا دور نہیں ہے اور عالمی تنازعات کو بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے کی بات کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں دنیا نمایاں طور پر پیچھے رہ جانے کا خطرہ ہے۔سی این آئی مانیٹرنگ

ڈیسک کے مطابق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ہندوستان کیلئے مستقل نشست کے لیے زور دیتے ہوئے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے کہا کہ زیادہ مساوی عالمی نظم قائم کرنے کے لیے قائم اداروں میں اصلاح کی جانی چاہیے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے اس پیغام کو بھی دہرایا کہ یہ جنگ کا دور نہیں ہے اور عالمی تنازعات کو بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔روس کے قازان میں 16ویں برکس سربراہی۔۔۔105

بٹہ گنڈ ترال میں غیر ریاستی مزدور پراسرار طور پر زخمی

علاج کیلئے اسپتال منتقل، حقیقت کا پتہ لگا رہے ہیں: پولیس

سرینگر/24 اکتوبر//

جنوبی قصبہ ترال کے بٹہ گنڈ علاقے میں ایک غیر ریاستی مزدور پر اسرار طور پر زخمی ہونے کے بعد پولیس نے معاملہ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات شروع کردی ہے۔ ادھر مزدور کے زخمی ہونے کے بعد سیکورٹی فورسز نے پورے علاقے میں تلاشی آپریشن عمل میں لایا۔سی این آئی کے مطابق ترال کے بٹہ گنڈ علاقے میں جمعرات کی صبح اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب نامعلوم افراد نے غیر ریاستی مزدور کو نشانہ بنا کر اس پر گولیاں چلائی جس کے نتیجے میں وہ زخمی ہوگیا۔ عینی شاہدین کے مطابق زخمی غیر ریاستی مزدور جس کی شناخت شبم کمار ولد پریتم کمار ساکنہ بجنور اتر پردیش کے بطور ہوئی کو زخمی حالے میں اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ابتدائی مرہم پٹی کے بعد اس کو گھر روانہ کیا گیا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ مشتبہ عسکریت پسندوں۔۔۔۔106

ہم مصیبت زدہ ممالک کی مدد کیلئے وقت پر سامنے آئے ہیں

بھارت نے اپنے پڑوسیوں کو آئی ایم ایف سے بہت پہلے مالی مدد فراہم کی: نرملا

سرینگر/24 اکتوبر//

بھارت نے اپنے پڑوسیوں کو مصیبت کے وقت مالی مدد فراہم کی جس میں بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے پڑوس کے کچھ ممالک تک پہنچنے سے پہلے کوئی شرط نہیں رکھی گئی تھی کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا کہ ہم اسے اب بھی جاری رکھیں گے کیونکہ ہمیں لگتا ہے کہ جنوب، گلوبل ساؤتھ ہمارے ساتھ ہوگا۔ ہم ان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ ہم ان کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ان سب کو موقع ملے۔سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق سنٹر فار گلوبل ڈولپمنٹ کے زیر اہتمام "اگلی دہائی کیلئے ترجیحات" پر ایک پینل بحث میں حصہ لیتے ہوئے وزیر خزانہ نرملا سیتارامن نے اس بات پر بات کی کہ کس طرح ہندوستان نے بہت سے افریقی ممالک میں پل، سیکرٹریٹ

اور ریلوے اسٹیشن جیسے اپنے اداروں کی تعمیر کیلئے کریڈٹ۔۔۔107

ملکھان کورٹ کمپلیکس بارہمولہ میں حادثاتی

طور پر گرینیڈ پھٹ گیا، پولیس اہلکار زخمی، علاقے میں سنسنی

سرینگر/24 اکتوبر//

شمالی ضلع بارہمولہ کے ملکھان کورٹ کمپلیکس کے نزدیک جمعرات کی صبح اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب حادثاتی طور پر گرینیڈ پھٹ جانے کے نتیجے میں ایک پولیس اہلکار زخمی ہوگیا۔سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ملکھان کورٹ کمپلیکس بارہمولہ کے قریب اس وقت افراتفری پھیل گئی جب دھماکے کی آواز سنائی دی۔ انہوں نے کہا کہ حادثاتی طور پر ایک گرینیڈ پھٹ گیا جس کے نتیجے میں وہاں موجود ایک پولیس اہلکار زخمی ہوگیا جس کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ حادثاتی طور پر گرینیڈ۔۔۔۔108

پانپور میں تین منشیات فروش گرفتار: پولیس

سرینگر/24 اکتوبر//

منشیات فروشوں اور اس کے پرچار کرنے والوں کے خلاف اپنی مہم کو جاری رکھتے ہوئے اونتی پورہ پولیس نے پانپور علاقے سے تین منشیات فروشوں کو گرفتار کیا۔سی این آئی کے مطابق ای ڈی آئی پانپور کے قریب ناکہ پوائنٹ پر گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران، ایس ایچ۔۔۔۔109

دن میں کھلی دھوپ نکلنے کے باعث سردیوں کا راج برقرار

محکمہ موسمیات کا نیا موسمی کلینڈر، 02 نومبر تک کسی بڑی موسمی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں

سرینگر/24 اکتوبر//

دن میں کھلی دھوپ نکلنے کے باعث وادی کشمیر میں شبانہ سردیوں کا راج برقرار ہے جس کے نتیجے میں سردی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر اور لداخ میں 2 نومبر تک کسی بڑی بارش یا برفباری کی کوئی

پیشگوئی نہیں ہے اور رواں ماہ کے آخر تک مجموعی طور پر۔۔۔۔110

جموں وکشمیر کیلئے ریاست کا درجہ دینا

معاملہ حساس، لوگوں کی حفاظت ضروری: رویندر رینا

سرینگر/24 اکتوبر//

جموں وکشمیر کیلئے ریاست کا درجہ دینے کے معاملے کو حساس قرار دیتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنما رویندر رینا نے کہا کہ مرکزی علاقے کی منتخب حکومت اور مرکزی حکومت کو لوگوں کی سلامتی کیلئے کام کرنے کے لیے مل کر بات چیت کرنی چاہیے۔سی این آئی کے مطابق جموں

میں میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی۔۔۔111

سڑک کی حفاظت کو بہتر بنانا حکومت کی اولین ترجیح

سڑک کی حفاظت کو بہتر بنانے اور نقل وحمل کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے کی اہم ضرورت

سرینگر/24 اکتوبر//

سڑک کی حفاظت کو بہتر بنانے اور نقل وحمل کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے کی اہم ضرورت پر زور دیتے ہوئے روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے مرکزی وزیر نتن گڈکری نے نوٹ کیا کہ جدید انجینئرنگ حل، قوانین کے نفاذ، اور مصنوعی ذہانت جیسی جدید ٹیکنالوجی کو

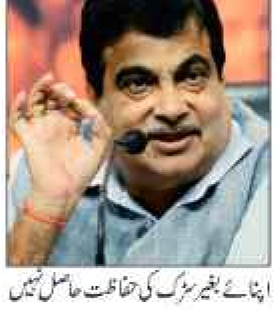

اپنائے بغیر سڑک کی حفاظت حاصل نہیں کی جاسکتی ہے۔سی این آئی کے مطابق روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری نے نئی دہلی میں ٹریفک انفرا ٹیک ایکسپو کے 12ویں ایڈیشن سے خطاب کرتے ہوئے سڑک کی حفاظت کو بہتر بنانے اور نقل وحمل کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے کی اہم ضرورت پر زور دیا۔ اپنے خطاب میں نتن گڈکری نے ہندوستان میں۔۔۔۔112

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی گڈکری سے ملاقات

جموں وکشمیر کیلئے کلیدی ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال

سرینگر/24 اکتوبر//

جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو نئی دہلی میں مرکزی وزیر روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز نتن گڈکری سے ملاقات کی تاکہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں جاری سڑکوں کے منصوبوں اور مستقبل کے ترقیاتی اقدامات پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) اعلیٰ سطحی میٹنگ میں سڑک کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع پر توجہ مرکوز کی گئی، بشمول اہم ہائی وے پروجیکٹس اور جموں وکشمیر میں نقل وحمل کی سہولیات میں اضافہ ممکن ہوسکے۔عمر عبداللہ نے کلیدی پروجیکٹوں کو تیز کرنے کی ضرورت کا اظہار کیا، خاص طور پر جن کا مقصد دور دراز اور سرحدی علاقوں میں رابطے کو بہتر بنانا ہے۔ زیر بحث اہم موضوعات میں اسٹریٹجک قومی شاہراہوں کی تکمیل۔۔۔۔113

جموں وکشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ دینے کی فوری بحالی ناگزیر

عوام نے ایک وزیر اعلیٰ اور حکومت کو منتخب کیا لیکن ان کے پاس کوئی اختیار نہیں

سرینگر/24 اکتوبر/

جموں وکشمیر کو مکمل ریاستی حیثیت کی فوری بحالی ناگزیر ہے کی بات کرتے ہوئے کانگریس کے سینئر لیڈر پی چدمبرم نے کہا کہ لوگوں نے ایک وزیر اعلیٰ اور حکومت کو اپنی سیکورٹی کی دیکھ بھال کیلئے منتخب کیا ہے لیکن وزیر اعلیٰ کے پاس کوئی اختیار نہیں ہے۔سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کی

سیکورٹی جائزہ میٹنگ کے ایک دن بعد کانگریس کے سینئر لیڈر پی چدمبرم نے کہا کہ لوگوں نے ایک وزیر اعلیٰ اور حکومت کو اپنی سیکورٹی کی دیکھ بھال کیلئے منتخب کیا ہے لیکن وزیر اعلیٰ کے پاس کوئی اختیار نہیں ہے۔ چدمبرم نے یہ بھی زور دے کر کہا کہ جموں وکشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ دینے کی فوری بحالی ناگزیر ہے۔ ایکس پر ایک۔۔۔114

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن

کیا نیند کی خرابی ہمیں جلدی بوڑھا کر دیتی ہے؟

جن ادھیڑ عمر لوگوں میں نیند کی خرابی زیادہ تھی وہ اپنے آپ کو اتنی ہی تیزی سے بوڑھا ہوتا ہوا محسوس کر رہے تھے

لندن: برطانیہ میں ایک حالیہ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ جو لوگ اکثر خراب نیند کی شکایت کرتے ہیں، وہ خود کو وقت سے پہلے ہی بوڑھا محسوس کرنے لگتے ہیں۔ واضح رہے کہ ماہرین کے نزدیک "معیاری" یا "اچھی" نیند سے مراد یہ ہے کہ آپ جب رات کے وقت سونے کے لیے لیٹیں تو آپ کو زیادہ سے زیادہ 30 منٹ میں نیند آجائے، آپ پوری رات (اپنی عمر کے مطابق) صحیح وقت تک سوتے رہیں، آپ کی نیند ٹوٹے اور اگر رات میں آنکھ کھلے تو صرف ایک مرتبہ اس سے زیادہ نہیں۔ علاوہ ازیں، جب آپ صبح سو کر اٹھیں اور خود کو تازہ دم محسوس کریں تو اس کا مطلب بھی یہی لیا جائے گا کہ آپ نے رات میں معیاری اور پوری نیند لے لی ہے۔ اب تک کی تحقیقات سے نیند کی خرابی کا تعلق دل، شریانوں اور دماغ کی مختلف بیماریوں سے واضح طور پر سامنے آچکا ہے۔ تازہ مطالعے نے اس فہرست میں ایک اور تشویش کا اضافہ کردیا ہے۔ برطانیہ میں عمر رسیدگی کے حوالے سے جاری ایک طویل مطالعے "پرولیفک اسٹڈی" میں شریک ہونے والے کئی رضاکاروں نے نیند کی خرابی کے ساتھ ساتھ اپنے ذہن میں منفی سوچ بڑھ جانے کی شکایت بھی کی تھی۔ اس پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے "پرولیفک اسٹڈی" میں شریک، پچاس سال یا زیادہ عمر کے 4824 سے بطورِ خاص ان کی نیند اور جذباتی کیفیات کے بارے میں تقریباً تین سال تک وقفے وقفے سے معلومات جمع کی گئیں۔ اس مقصد کے لیے تفصیلی سوالناموں کے ذریعے ان افراد سے نیند کے معیار، دورانیے، یادداشت میں آنے والی منفی تبدیلیوں، تازگی، موٹیویشن اور سرگرمیوں وغیرہ سے متعلق سال میں دو مرتبہ معلومات حاصل کی گئیں۔ معلومات کا تجزیہ کرنے پر پتا چلا کہ جن لوگوں میں نیند کی خرابی زیادہ تھی، وہ منفی خیالات، چڑچڑے پن، مایوسی، یادداشت کی خرابی اور اسی طرح کے دوسرے ذہنی و نفسیاتی مسائل میں زیادہ مبتلا تھے۔ ایسے افراد کی اکثریت کا کہنا تھا کہ وہ خود کو تیزی سے۔ ایسے افراد کی اکثریت کا کہنا تھا کہ وہ خود کو تیزی سے بوڑھا ہوتا ہوا محسوس کررہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ عمر بڑھنے کے ساتھ بڑھاپا آنا قدرتی بات ہے لیکن اس طرح سے بوڑھا ہونا ان میں شدید ناگوار قسم کے خیالات بھی پیدا کررہا ہے۔ ریسرچ جرنل "بیہیویرل اینڈ سلیپ میڈیسن" کے تازہ شمارے میں اس حوالے سے شائع شدہ تحقیق میں ماہرین کا کہنا ہے کہ ناگواری کا یہ احساس ان لوگوں کے ذہنی و نفسیاتی مسائل کو مزید بڑھانے کا باعث بن جاتا ہے۔ اسی لیے ان کا مشورہ ہے کہ دوسرے اقدامات کے ساتھ ساتھ، اگر معیاری نیند پر بھی توجہ دی جائے تو عمر رسیدگی سے وابستہ کئی مسائل کو واقع ہونے سے پہلے ہی روک کر بڑھاپا خوشگوار بنایا جاسکتا ہے۔

کورونا وائرس سے بچانے والی چیونگم بھی ایجاد

یہ پہلا موقع ہے کہ چیونگم کو کسی بیماری کا علاج کرنے کیلیے تیار کیا گیا ہے

امریکی سائنسدانوں نے ایک ایسی چیونگم تیار کرلی ہے جسے چبا کر کورونا وائرس کا پھیلاؤ بڑی حد تک روکا جاسکے گا۔ تفصیلات کے مطابق، کورونا وائرس (سارس کوو 2) سے متاثرہ افراد کے تھوک (لعاب دہن) میں اس وائرس کی بہت زیادہ مقدار ہوتی ہے جو اسی تھوک کے ساتھ جسم کے اندر پہنچ کر اس بیماری (کووڈ 19) کو شدید تر کرنے کا باعث بن سکتی ہے۔ لہٰذا، ماہرین کا خیال تھا کہ تھوک میں کورونا وائرس کی مقدار کم کرکے اس بیماری کی شدت میں بھی کمی لائی جاسکتی ہے۔ اسی سوچ کے پیش نظر انہوں نے ایک ایسی چیونگم تیار کی جس میں "ایس 2" (ACE2) کہلانے والے پروٹین کی وافر مقدار شامل تھی۔ یہ پروٹین کورونا وائرس کو خلیے کی سطح سے چپکنے اور خلیے میں داخل ہونے سے روکتا ہے؛ اور اس طرح یہ کووڈ 19 کا اثر بھی زیادہ سنگین ہونے نہیں دیتا۔ ابتدائی تجربات میں اس چیونگم کا سفوف، پیٹری ڈش میں رکھے ہوئے انسانی لعاب دہن پر کامیابی سے آزمایا جاچکا ہے۔ ان تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ صرف 5 ملی گرام چیونگم نے انسانی تھوک میں کورونا وائرس کی مقدار خاصی کم کردی۔ البتہ، جب یہ مقدار بڑھا کر 50 ملی گرام کی گئی تو اس نے تھوک کے نمونوں میں سے کورونا وائرس کی 95 فیصد مقدار ختم کردی۔ اگرچہ یہ ایک امید افزاء کامیابی ہے لیکن ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اس تحقیق کو بہت زیادہ بڑھا چڑھا کر پیش نہ کیا جائے کیونکہ ابھی

ہڈیوں کا درد کیوں ہوتا ہے؟ علاج کیسے ممکن ہے؟

ہڈیاں جسم کی ساخت بناتی ہیں اور ہڈیوں میں موجود گودہ خون کے اجزاء تیار کرتا ہے۔ جب بھی ہڈیاں دکھتی ہیں تو کوئی نہ کوئی ایسا امر ضرور ہوتا ہے جو انہیں اذیت پہنچاتا ہے۔ گا ہے یورک ایسڈ ہوتا ہے، کبھی اجزائے کیلشیم یا حیاتین ڈی ہوتے ہیں۔ کبھی ہڈیوں کی ساخت نہایت نرم ہوجاتی ہے تو کبھی کافی سخت (برٹل) ہوجاتی ہیں۔ مگر اکثر یہ درد اعصابی کمزوری سے ہوتا ہے جسے جوان اشخاص مشکل سے تسلیم کرتے ہیں۔ ہڈیوں میں چوٹ آنے سے کچھ عرصے بعد یہ درد جنم لے لیتا ہے کیونکہ اکثریت 'فزیوتھراپی' کا سہارا لیتے ہیں، ان میں 'ہیٹ تھراپی' اگر کرائی جائے اور مریض کو سردی سے بچنے کا مشورہ نہ دیا جائے تو عارضی طور پر درد میں آرام ضرور آتا ہے، مگر کچھ عرصے بعد دوبارہ سوجن کی وجہ سے یہ درد عود کر آتا ہے۔ اب اس حال میں ہڈیاں کچھ سخت ہوجاتی ہیں اور دواء کی کیفیت اگر صرف دافع ورم ہو تو کام نہیں کرتی اس لیے ایسی دواء کا استعمال کیا جاتا ہے جو درد کا سبب بننے والے خامرات (اینزائم) کے فعل کو روک دیں۔ بعض نام نہاد ماہرین ایسی ادویہ کا انتخاب کرتے ہیں جو درد کی حس محسوس کرنے والے آخذ خلیات (ری سیپٹر) کو درد اخذ کرنے سے روک دیتے ہیں۔ مشاہدہ شاہد ہے کہ طاقت سے زیادہ ورزش کرنے سے ہڈیاں دکھتی اور کبھی درد کرتی ہیں، اصل وجہ ان عضلات کی دکھن ہے جو عظام (ہڈیوں) سے جڑے ہوتے ہیں، اصل درد عضلات کا ہوتا ہے مگر مریض یہی سمجھتا ہے کہ ہڈی کا درد ہے۔ اسی طرح مفاصل (جوڑوں) کا درد ہے، لگا ہے اس کی وجہ دو ہڈیوں کے درمیان مائع (سیال، رطوبت) کی خشکی ہوتی ہے جس سے دونوں ہڈیوں کے سرے چلتے پھرتے رگڑ کا شکار ہوتے ہیں، اس کا مستقل حل زیتون کے تیل، بادام کے تیل وغیرہ سے کرنا تھا مگر اکثر اس کا حل مسکن درد اینٹی جیسک ادویہ سے کیا جارہا ہے، جس کے نتیجے میں جب تک دواء کھاتے رہیں آرام محسوس ہوتا ہے، جب دواء چھوڑی جائے تو درد عود کر آتا ہے۔ کچھ اشخاص کو جینیاتی طور پر یہ مسئلہ عارض ہوتا ہے جسے 'ریومیٹائیڈ آرتھرائیٹس' کہا جاتا ہے، مگر اس عارضے میں ہڈیاں رجوڑ سوجھ بھی جاتے ہیں، ہڈیوں کی ساخت کسی حد تک بگڑ جاتی ہے۔ اور جلد پر جوڑوں کے مقام پر سرخی نمودار ہوجاتی ہے۔ طب قدیم کے مطابق اس کا حل مصفیٰ خون ادویہ اور ساتھ مسکن ادویہ سے ہوتا ہے مگر آج کل اکثر ماہرین اسٹرائیڈ کا استعمال کراتے ہیں۔ اسٹیرائیڈ قوی دافع ورم ہے مگر باقی نقصانات مثلاً عادی بناتا کہ اسٹیرائیڈ کے علاوہ باقی ادویہ مفید نہیں رہتیں علاوہ ازیں ایک اسٹیرائیڈ سے ہونا رک جائے تو اس سے قوی اسٹیرائیڈ کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ ہڈی کے درد کے اسباب 1۔ ورزش نہ کرنا، 2۔ زیادہ گوشت کا استعمال، 3۔ چوٹ آنا چاہے کسی شے سے ٹکرانے سے ہو یا سخت چیز پر گرنے سے، 4۔ حیاتین ڈی، فاسفورس، کیلشیم کی مقدار کا عدم توازن، 5۔ گرم اشیاء کھانے کے بعد ساتھ ہی ٹھنڈی اشیاء کا استعمال، 6۔ اومیگا فیٹی ایسڈ کی کمی، 7۔ سیال خوراک (پانی، جوس، دودھ، لسی) کا کم استعمال (مگر یاد رہے کہ چہل قدمی ضرور کرنی چاہیے تا کہ جہاں بدن میں جس چیز (حیاتین) کی کمی ہے وہیں پہنچ سکے ورنہ صرف ہاضمہ ہوتا ہے، توانائی حاصل ہوتی

پھلوں کا رس نومولود بچوں میں موٹاپے کی وجہ بن جاتا ہے، تحقیق

میری لینڈ: امریکی سائنسدانوں نے چار ہزار سے زائد نوزائیدہ بچوں پر سات سالہ تحقیق کے بعد دریافت کیا ہے کہ اپنی زندگی کے پہلے 12 مہینوں میں باقاعدگی سے پھلوں کا رس پینے والے بچے، بعد کی عمر میں موٹاپے کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اس تحقیق میں امریکا کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ اور دوسرے طبی اداروں کے ماہرین نے بچوں کی ماؤں سے سوال جواب کیے اور سروے فارمز بھروائے جن کا تعلق ان کے بچوں کی روزمرہ غذاؤں سے تھا۔ اگرچہ بچوں کی غذا اور صحت کے حوالے سے 'امریکن اکیڈمی آف پیڈیاٹرکس' کی واضح ہدایات ہیں کہ جب تک کسی بچے کی عمر ایک سال نہ ہوجائے، تب تک اسے پھلوں کا رس (فروٹ جوس) نہ پلایا جائے کیونکہ اس میں صرف مٹھاس ہوتی ہے جبکہ دوسرے اہم غذائی اجزاء موجود نہیں ہوتے۔ ان ہدایات کے باوجود، اس تحقیق سے معلوم ہوا کہ تقریباً 25 فیصد خواتین نے اپنے بچوں کو پیدائش کے پہلے 6 ماہ میں ہی پھلوں کا رس پلانا شروع کردیا تھا، 49 فیصد نے یہ استعمال 7 سے 12 ماہ کی عمر میں شروع کیا جبکہ صرف 26 فیصد خواتین نے بچوں کی عمر ایک سال (12 ماہ) ہوجانے کے بعد انہیں پھلوں کا رس پلانا شروع کیا تھا۔ سات سالہ تحقیق کے بعد معلوم ہوا کہ جن بچوں نے ایک سال کی عمر کو پہنچنے سے پہلے ہی پھلوں کے رس کا استعمال شروع کردیا تھا، وہ اپنی عمر کے آئندہ برسوں

پہلے مسکرائیں، پھر بچوں کو سبزیاں کھلائیں تو وہ بھی کھائیں گے

لندن: ماہرین نے سبزیوں اور پھلوں سے منہ چرانے والے بچوں کے لیے ایک زبردست نفسیاتی نسخہ پیش کیا ہے۔ اگر والدین تھوڑی سبزی خود چکھ لیں اور مسکرائیں تو بچہ بھی اسے قبول کرلیتا ہے۔ بالخصوص مائیں بچے کو ڈرا کر، لالچ اور ترغیب دے کر بچوں کو سبزیاں کھلاتی ہیں۔ یا بسا اوقات کسی شے میں چھپا کر دیتی ہیں لیکن یہ بے سود ثابت ہوتا ہے۔ اب سائنسدانوں نے ایک نیا طریقہ بتایا ہے۔ اس نئے ٹوٹکے کو استعمال کرنا بہت آسان ہے اور والدین کو صرف یہ کرنا ہے کہ بچے کو سبزی کھلاتے ہوئے حقیقی انداز میں مسکرائیں اور اس دوران تھوڑی سی سبزی خود بھی کھائیں۔ برطانیہ کی ایسٹن یونیورسٹی سے وابستہ سائنسدانوں نے 4 سے 6 برس تک کے 111 بچوں کو بھرتی کیا اور سب کو دو ویڈیوز دکھائیں۔ ایک ویڈیو میں بالغ فرد کو شاخ گوبھی (بروکولی) مسکرا کر کھاتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ دوسری ویڈیو میں بالغ فرد تاثرات سے عاری سپاٹ چہرے کے ساتھ بروکولی کھائی۔ اب جن بچوں نے پہلی مسکرانے والی ویڈیو دیکھی تھی وہ لاشعوری طور پر سمجھے کہ شاخ گوبھی بہترین ہوتی ہے۔ ان بچوں نے نہ صرف سبزی کھائی بلکہ دیگر بچوں کے مقابلے میں دوگنی زیادہ سبزی کھائی۔ اس طرح پانچ گرام کی بجائے انہوں نے 11 گرام بروکولی کھائی۔ جامعہ سے وابستہ ماہر نفسیات کیٹی ایڈورڈز کہتی ہیں کہ بچے جب مشاہدہ کرتے ہیں کہ بڑے سبزیاں مزے سے کھاتے ہیں تو وہ بھی اس جانب راغب ہوتے ہیں۔ اس تجربے میں شاخ گوبھی استعمال کی گئی ہے جو اپنے ذائقے کی وجہ سے کشش نہیں رکھتی لیکن اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ اور اگر کوئی تھوڑی دیر ان کے ساتھ بیٹھ کر خوشی خوشی کھاتا ہے تو بچے سبزیوں پر مزید ہاتھ بڑھا سکتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بچے بڑوں کے چہرے کے تاثرات بہت غور سے دیکھتے ہیں اور اس کا اثر لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے

ڈائٹنگ کے لیے ہفتے میں 'دو دن فاقہ' کرنا زیادہ بہتر ہے، تحقیق

لندن: کوین میری یونیورسٹی، برطانیہ کے سائنسدانوں نے دریافت کیا ہے کہ کامیاب ڈائٹنگ کے لیے روزانہ کم کھانے سے بہتر ہے کہ ہفتے میں صرف دو دن فاقہ کیا جائے جبکہ باقی پانچ دن معمول کے مطابق، صحت بخش غذائیں استعمال کی جائیں۔ ڈائٹنگ کے اس طریقے کو "2:5 ڈائٹ" (فائیو ٹو ڈائٹ) بھی کہا جاتا ہے جو کچھ سال پہلے ہی سامنے آیا ہے اور بہت مقبول ہو رہا ہے۔ اس طریقے کے تحت ہفتے کے پانچ دنوں میں معمول کی غذاؤں سے مطلوبہ کیلوریز لی جاتی ہیں (مردوں کے لیے 2000 سے 3000 کیلوریز روزانہ جبکہ خواتین کے لیے 1600 سے 2400 کیلوریز روزانہ کو مناسب سمجھا جاتا ہے)۔ باقی کے دو دنوں میں غذا بہت کم کرتے ہوئے صرف 500 کیلوریز روزانہ تک محدود کردی جاتی ہے۔ اسے میڈیکل سائنس کی زبان میں "فاقہ" (فاسٹنگ) کہا جاتا ہے۔ کیا فائیو ٹو ڈائٹ واقعی میں اتنی بہتر ہے کہ جتنے اس کے بارے میں دعوے کیے جاتے ہیں؟ اس سوال کا جواب جاننے کے لیے کوین میری یونیورسٹی کی ڈاکٹر کیٹی میرز اسمتھ اور ان کے ساتھیوں نے 300 ایسے رضاکار بھرتی کیے جو موٹاپے میں مبتلا تھے۔ انہیں تین گروپس میں تقسیم کیا گیا جبکہ ہر گروپ میں 100 رضاکار شامل تھے۔ تینوں گروپس میں شامل افراد سے چھ ہفتوں تک تین الگ الگ ڈائٹنگ پلانز پر عمل کروایا گیا۔ اختتام پر معلوم ہوا کہ اگرچہ "فائیو ٹو ڈائٹنگ" اور "روزانہ کم کھانے والی ڈائٹنگ" کے نتائج میں کوئی خاص فرق نہیں تھا لیکن رضاکاروں کی بڑی تعداد نے "فائیو ٹو ڈائٹنگ" پلان کو زیادہ آسان محسوس کیا اور مطالعے کے اختتام تک اس معمول کو جاری رکھا۔ یہی نہیں بلکہ انہوں نے اپنے ملنے جلنے والوں کو بھی موٹاپے کے علاج میں "فائیو ٹو ڈائٹنگ" تجویز کرنا شروع کردی۔ آن لائن ریسرچ جرنل "پی ایل او ایس ون" کے تازہ شمارے میں اس تحقیق کی مکمل تفصیلات شائع ہوئی ہیں جن میں ماہرین نے واضح کیا ہے کہ "فائیو ٹو ڈائٹنگ" اگرچہ زیادہ تر لوگوں کے لیے مفید ہے لیکن 18 سال سے کم عمر افراد اور حاملہ خواتین کو فائدے کے بجائے نقصان پہنچا سکتی ہے۔

دماغ بچانا ہے تو سائیکل چلایئے اور تیز قدموں سے چلیے

کیلیفورنیا: روزانہ کی ورزش یا سائیکل چلانے کا عمل بالخصوص بزرگوں میں الزائمر، ڈیمنشیا اور دیگر دماغی امراض سے دور رکھتا ہے۔ اس سے قبل ورزش کے دماغی اور جسمانی فوائد سامنے آتے رہے ہیں لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ تیز قدمی دماغی زوال کو بھی روک سکتی ہے۔ تحقیق بتاتی ہے کہ جسمانی طور پر متحرک رہنے کا عمل دماغ میں کسی بھی طرح کی اندرونی جلن یا انفلیمیشن کو کم کرتا ہے۔ یہ اندرونی سوزش جسم کے کسی بھی مقام پر ہو وہ غیر معمولی امراض کی وجہ بنتی ہے جن میں کینسر، امراض قلب اور دیگر بیماریاں شامل ہیں۔ نئی تحقیق کے تحت بزرگوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ تیز قدموں سے چلنے اور ممکن ہو تو سائیکل چلانے کو معمول بنائیں کیونکہ اس سے اکتسابی صلاحیت بہتر ہوتی ہے اور دماغ توانا بنتا ہے۔ یہ تحقیق یونیورسٹی آف کیلیفورنیا سان فرانسسکو کیٹلن کیسالیٹو اور ان کے ساتھیوں نے کی ہے۔ اگرچہ ڈیمنشیا اور الزائمر کو اب بھی مکمل طور پر نہیں سمجھا گیا ہے۔ پروفیسر کیٹلن کے مطابق دماغ کے امنیاتی خلیات مائیکروگلیا کہلاتے ہیں۔ یہ دماغ سے مضر اثرات صاف کرتے ہیں لیکن ان کی غیر معمولی سرگرمی سے سوزش، اعصابی بیماری اور دماغی سگنل میں خلل ڈالتی ہے۔ ورزش اس غیر معمولی تحریک کو لگام دیتی ہے۔ سائنسدانوں نے 167 بوڑھے افراد کا جائزہ لیا ہے جس میں ورزش اور مائیکروگلیل خلیات کے درمیان تعلق نوٹ کیا گیا ہے۔ لیکن کچھ شرکا ایسے بھی تھے جن میں کسی قسم کی دماغی تنزلی نہیں تھی۔ تمام رضاکاروں کو ایک سے دس روز تک دماغی سرگرمی نوٹ کرنے والی ٹوپی بھی پہنائی گئی تھی جو 24 گھنٹے سرگرمی کو نوٹ کرتی رہی تھی۔ معلوم ہوا کہ ورزش سے گلیئل خلیات کی غیر معمولی بلکہ مضر سرگرمی میں کمی واقع ہوئی۔ پھر یہ بھی پتا چلا کہ اگر کوئی ڈیمنشیا یا الزائمر کا مریض ہے تو ورزش نے اس کے دماغ کو بہت فائدہ پہنچایا اور اعصابی انحطاط کم ہوگیا۔ یہی وجہ ہے کہ اب ڈاکٹر بزرگوں کو بھی ہفتے میں 120 سے 150 منٹ تک تیز قدموں سے

موسم سرما میں لاحق ہونے والی بیماریوں سے کیسے محفوظ رہیں؟

جوں جوں سردی کا موسم قریب آتا ہے، ننھے منے پھول جیسے بچے زیادہ سردی لگنے سے مختلف قسم کی بیماریوں کا شکار ہونے لگتے ہیں۔ بچوں کا مدافعتی نظام اتنا مضبوط نہیں ہوتا، اس لیے وہ تھوڑی سی بد احتیاطی سے بیماری کا شکار ہوجاتے ہیں، سردیوں میں ناک بہنا، زکام، کھانسی، بخار، سانس کا تیز چلنا بچوں میں ہونے والی عام علامات ہیں۔ ان سب پر مناسب توجہ سے آسانی سے قابو پایا جاسکتا ہے۔ ان حالتوں میں زیادہ تر سانس کے نظام کا اوپر والا حصہ متاثر ہوتا ہے۔ یہ عموماً وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے لیکن کوئی اور بیکٹیریا بھی انفیکشن کرسکتا ہے اور مناسب توجہ نہ دینے کی وجہ سے نمونیا اور ٹی بی جیسے موذی مرض بھی ہوسکتے ہیں جس سے بچے کے لیے بہت زیادہ مشکلات پیدا ہوسکتی ہیں۔ علاج اور بچاؤ۔ 1۔ نظام تنفس کے اوپر کے حصہ کی بیماریاں جنہیں URTI بھی کہتے ہیں یا تو وائرس کی وجہ سے ہوتی ہیں یا پھر بیکٹیریا کی وجہ سے۔ ان میں بچہ بے چین ہوتا ہے۔ بخار کی وجہ سے جسم گرم محسوس ہوتا ہے۔ ٹانسل اور نظام تنفس کے اوپر والے حصے کے دوسرے حصے سوجے اور پھولے نظر آتے ہیں۔ سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ ان سب حالات میں ماں کی ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے۔ اس کا کام ہے کہ تسلی سے بچے کی حرکات و سکنات اور رویے میں تبدیلی کو دیکھے اور ان حالات میں بچے کو ایک صاف اور ہوادار کمرے میں رکھا جائے۔ دوسرے صحت مند بچوں کو اس سے دور رکھا جائے۔ 2۔ بخار وغیرہ کی صورت میں بچے کو کچھ نہ کچھ کھلاتے پلاتے رہنا چاہیے۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ مائیں اس صورت میں بچے کو کھلانے پلانے سے احتراز کرتی ہیں۔ ماں کو بدستور اپنا دودھ پلاتے رہنا چاہیے اور زیادہ تر پینے والی اشیاء دینا چاہئیں۔ 3۔ بچے کی نیند اور آرام کا مکمل خیال رکھنا

کوآپریٹو مصنوعات کی برانڈنگ کامیابی کی کلید ہے/ امت شاہ

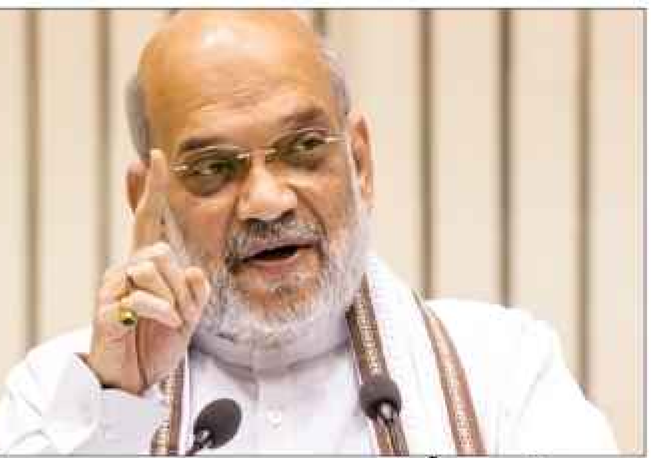

نئی دلی//مرکزی وزیر داخلہ اورامداد باہمی کے وزیر جناب امت شاہ نے آج گجرات کے آنند میں شری تریبھوون داس پٹیل کی یوم پیدائش کی یاد کے ساتھ ساتھ نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ (این ڈی ڈی بی) کی ڈائمنڈ جوبلی تقریب کے دوران 300 کروڑ روپے مالیت کی کسانوں کی فلاح وبہبود سے متعلق اسکیموں کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر پنچایتی راج، ماہی پروری، مویشی پروری اور ڈیری کے مرکزی وزیر جناب راجیو رنجن سنگھ سمیت کئی معزز شخصیات موجود تھیں۔ اپنے خطاب میں جناب امت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں حال ہی میں شروع کیے گئے سفید انقلاب 2.0 کے لیے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (ایس او پی) جاری کیے گئے ہیں، جس میں وزیر اعظم کی طرف سے بیان کردہ تمام اہم کسانوں کے لئے سازگار نکات کو شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوآپریٹو سیکٹر ایک لاکھ نئی اور موجودہ ڈیریوں کو بااختیار بنائے گا اور دوسرا سفید انقلاب دودھ کے ذرائع کو بڑھائے گا۔ جناب شاہ نے کہا کہ تریبھوون داس جی ایک ایسی شخصیت تھے جن کی محنت کش زندگی کو بیان کرنا مشکل ہے۔ اپنے ذاتی مفادات سے قطع نظر شری تریبھوون داس پٹیل جی نے ملک کے غریب کسانوں کو بااختیار بنانے کے لیے ایک منفرد وژن کے ساتھ کام کیا۔ انہوں نے خود کو فراموش کر کے ملک کے غریب کسانوں کو بااختیار بنانے کے لیے کام کیا۔ اپنی پوری زندگی میں تریبھوون داس جی نے ذاتی فائدے سے خود کو دور رکھا اور اپنی کوششیں ملک کے ہر کسان کو تعاون کے حقیقی جذبے سے جوڑنے کے لیے کیں اور اس کوشش کے تحت بڑی کامیابی حاصل کی۔ جناب شاہ نے کہا کہ تریبھوون داس جی کی وجہ سے ہی ملک کے 5 کروڑ مویشی پالنے والے سکون کی نیند لیتے ہیں اور آج ملک کے کروڑوں کسان خصوصاً خواتین خوشحال ہیں۔ تریبھوون داس جی نے ایک چھوٹی کوآپریٹو سوسائٹی بنائی جو آج ملک کے 2 کروڑ کسانوں کو کوآپریٹو سیکٹر سے جوڑ کر ہزاروں کروڑ روپے کا کاروبار کر رہی ہے۔ جناب امت شاہ نے کہا کہ این ڈی ڈی بی نے دیہی شعبے اور ملک کی ترقی کو رفتار دی ہے اور ساتھ ہی زراعت کو خود انحصار بنایا۔ انہوں نے کہا کہ تریبھوون داس جی نے این ڈی ڈی بی کی بنیاد رکھی تھی جو آج نہ صرف ملک بلکہ دنیا میں ایک بہت بڑا ادارہ بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1987 میں این ڈی ڈی بی ایک سرکاری ادارہ بن گیا اور 1970 سے 1996 تک اس نے آپریشن سے بھرپور پروگرام تیار کیا اور اس پر عمل درآمد کیا جو سفید انقلاب کا سبب بنا۔ انہوں نے اس بات کو بھی اجاگر کیا کہ امول آج 60,000 کروڑ روپے کا سالانہ کاروبار کر رہا ہے جس کی بنیاد خواتین کے بہت کم مشترکہ سرمائے پر رکھی گئی تھی۔ جناب شاہ نے کہا کہ 1964 میں جب لال بہادر شاستری جی نے این ڈی ڈی بی قائم کرنے کا فیصلہ کیا تھا کسی کو معلوم نہیں تھا کہ یہ ایک دن چھوٹے بیج سے بڑے ہو کر ایک بڑے برگد کے درخت میں تبدیل ہو جائے گا۔ این ڈی ڈی بی کے رقیق دودھ کی فروخت 427 لاکھ لیٹر یومیہ تک پہنچ گئی ہے۔ جس کی خریداری 589 لاکھ لیٹر یومیہ ہے۔ اس کی آمدنی 344 کروڑ روپے سے بڑھ کر 426 کروڑ روپے ہوگئی ہے، اور خالص منافع 50 کروڑ روپے ہے۔

نتن گڈکری نے ناگالینڈ میں قومی شاہراہ کے 29 پروجیکٹوں کی پیشرفت کا جائزہ لیا

نئی دلی// سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے مرکزی وزیر جناب نتن گڈکری نے کل ناگالینڈ کے نائب وزیر اعلیٰ جناب ٹی آر زیلیانگ اور سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے دونوں وزرائے مملکت جناب اجے ٹمٹا اور جناب ہرش ملہوترا کی موجودگی میں ناگالینڈ کی قومی شاہراہوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعے یہ اطلاع دی، جو درج ذیل ہے: "مرکزی وزیر مملکت جناب اجے ٹمٹا جی، جناب ایچ ڈی ملہوترا جی، ناگالینڈ کے نائب وزیر اعلیٰ جناب ٹی آر زیلیانگ جی اور دہلی میں سینئر افسران کے ساتھ ناگالینڈ میں 545 کلومیٹر پر محیط 29 این ایچ پروجیکٹوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ میٹنگ کے دوران، ہم نے پائیداری اور لاگت کی کارکردگی کو ترجیح دیتے ہوئے ناگالینڈ میں نقل وحمل کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ یہ اقدامات کنیکٹی ویٹی میں بہت زیادہ اضافہ کریں گے، مقامی اقتصادی ترقی کو آگے بڑھائیں گے اور ہندوستان کی مجموعی ترقی میں خطے کو جوڑنے میں تعاون کریں گے۔ دوسری طرف وزارت نے منی پور میں 1026 کلومیٹر طویل قومی شاہراہ کے 50 پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے۔ اس میں سے 902 کلومیٹر طویل 44 پروجیکٹ ابھی تک ریاست کے پہاڑی علاقوں میں ہیں۔ پہاڑی علاقے میں 125 کلومیٹر کے 8 پروجیکٹ مکمل ہو چکے ہیں اور 12000 کروڑ روپے کے 777 کلومیٹر طویل 36 پروجیکٹس پر کام جاری ہے۔ وزارت کے سالانہ منصوبہ 2024-25 میں، 1350 کروڑ روپے کے 2 نیشنل ہائی وے منصوبے ہیں، جن کی کل لمبائی 90 کلومیٹر ہے جو کہ پہاڑی علاقے میں ہیں۔ سی آر آئی ایف کے تحت وزارت ریاستی حکومت کی ترجیحات کے مطابق ریاستی سڑکوں پر کام کی فہرست کو منظوری دیتی ہے۔ ریاستی حکومت کی طرف سے دی گئی ترجیحی فہرست میں کل 111 کام میں سے، بی او ایس کے تناسب کے لحاظ سے، وزارت نے ترجیحی ترتیب میں 57 کام کو منظوری دی ہے۔ بی او ایس تناسب اب پہاڑی ریاست کے لیے 4 کے قابل اجازت بی او ایس تناسب کے مقابلے میں 9.81 ہے۔

سنگاپور کے وزیر دفاع نے صدر جمہوریہ مرمو سے ملاقات کی

نئی دلی// سنگاپور کے وزیر دفاع ڈاکٹر این جی اینگ ہین نے آج یہاں راشٹرپتی بھون میں صدر دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔ مسٹر اینگ ہین ان دنوں ہندوستان کے دورے پر ہیں۔ ڈاکٹر ہین کا خیر مقدم کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستان اور سنگاپور کے درمیان دوطرفہ تعاون کی ایک بھرپور تاریخ ہے، جسے وزیر اعظم نریندر مودی کے حالیہ دورہ سنگاپور اور ہندوستان-سنگاپور وزارتی گول میز کے دوسرے دور کے انعقاد سے مزید تقویت ملی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ یہ تعلقات ایک جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کی طرف بڑھے ہیں۔ صدر جمہوریہ نے پہلی آسیان-ہندوستان بحری مشق کی کامیابی کے ساتھ مشترکہ میزبانی کرنے پر سنگاپور کو مبارکباد پیش کی اور مشترکہ مشقوں کی آئندہ سیریز کے لیے دونوں اطراف کی مسلح افواج کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ محترمہ مرمو نے دفاعی شعبے میں جدید ترین مہارت اور تکنیکی ترقی سے فائدہ اٹھانے کے لیے دونوں ممالک کی دفاعی تحقیق اور ترقی کی ٹیموں کے درمیان قریبی تعاون کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

ہندوستان، بھوٹان مواصلاتی ٹیکنالوجی کے شعبے میں تعاون بڑھائیں گے

نئی دہلی// شمال مشرقی خطے کے مواصلات اور ترقیات کے مرکزی وزیر جیوتی رادتیہ سندھیا نے آج یہاں ایئی کی رہائش گاہ پر بھوٹان کے وزیر اعظم شیرنگ ٹوبگے کا خیر مقدم کیا اور دونوں ممالک کے درمیان مواصلات کے شعبے میں دوطرفہ تعاون پر طویل بات چیت کی۔ ذرائع کے مطابق مسٹر سندھیا اور بھوٹانی وزیر اعظم نے دونوں ممالک کے درمیان ٹیلی کمیونیکیشن اور انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی (آئی سی ٹی) کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون پر طویل بات چیت کی۔ مسٹر سندھیا نے بھوٹان کے وزیر اعظم کا گرمجوشی سے استقبال کیا اور انہیں چندیری کے بنکروں کے ذریعہ تیار کردہ انگوستر پیش کیا۔ یہ انگوستر مسٹر ٹوبگے کے لیے کل چندیری سے خصوصی طور پر دہلی لایا گیا تھا۔ سرخ رنگ کے اس انگوستر پر ہاتھ سے ٹائیگرز کا پینٹ بنایا گیا تھا، جو بھوٹان اور گوالیار چمبل کے علاقے میں شیروں کی بڑھتی ہوئی آبادی کی علامت ہے۔ ملاقات کے بعد مسٹر سندھیا نے 'ایکس' پر اپنی ایک پوسٹ میں لکھا "بھوٹان کے وزیر اعظم شیرنگ ٹوبگے سے ملنا میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ بھوٹان کے ساتھ ٹیلی کمیونیکیشن اور آئی سی ٹی کے شعبوں میں تعاون کے سلسلے میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ ہندوستان نے اپنا 4جی اسٹیک اور یو پی آئی تیار کرنے اور انہیں سماجی ترقی کے اوزار کے طور پر استعمال کرنے میں ایک مثال قائم کی ہے۔ ان ٹیکنالوجیز پر کام کرنے اور دونوں ممالک کے درمیان گہرے تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کے منتظر ہیں۔ بھوٹان کے وزیر اعظم اس وقت ہندوستان کے دورے پر ہیں اور پیر کو انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ اس دوران دونوں ممالک کے درمیان کئی امور پر دوطرفہ تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

برکس سربراہی اجلاس میں ہندوستان عالمی جنوبی تعاون پر زور دے گا

نئی دلی// روس میں برکس سربراہی اجلاس 22-23 اکتوبر 2024 کو شیڈول ہے، تعاون پر تبادلہ خیال اور عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے برازیل، روس، بھارت، چین اور جنوبی افریقہ کے رہنماؤں کو اکٹھا کرے گا۔ ارجنٹائن، متحدہ عرب امارات، مصر، ایتھوپیا، سعودی عرب اور ایران جیسے نئے اراکین کے اضافے کے ساتھ، برکس اب دنیا کے زمینی رقبے اور آبادی کے ایک اہم حصے کی نمائندگی کرتا ہے۔ ہندوستان ابھرتی ہوئی معیشتوں کے درمیان تعاون، ترقی کو فروغ دینے، اور اقتصادی ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے علم کے اشتراک پر زور دیتے ہوئے، گلوبل ساؤتھ تعاون کے مقصد کی حمایت کرے گا۔ برکس ممالک کے ذریعہ قائم کردہ نیو ڈیولپمنٹ بینک نے 15$ بلین کے منصوبوں کی منظوری دی ہے، جس میں ہندوستان ایک بڑا فائدہ اٹھانے والا ہے، بنیادی ڈھانچے، قابل تجدید توانائی، اور شہری ترقی پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ سماجی محاذ پر، برکس تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، اور ثقافتی تبادلے، طلباء اور اساتذہ کے تبادلے کو فروغ دینے، اور مشترکہ تحقیقی منصوبوں میں تعاون کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی برازیل میں ہونے والے G20 سربراہی اجلاس میں بھی شرکت کریں گے، جہاں وہ دونوں سربراہی اجلاسوں کے درمیان ہم آہنگی کے شعبوں پر بات چیت کریں گے۔ چوٹی کانفرنس کے موقع پر دوطرفہ ملاقاتیں، خاص طور پر پی ایم مودی اور صدر پوتن کے درمیان، ممکنہ طور پر توانائی کی حفاظت، دفاعی تعلقات، اور یوکرین میں جاری تنازع پر توجہ مرکوز کریں گے۔

بھارت میں غیر قانونی طور پر داخل ہونے والے 41 بنگلہ دیشی گرفتار

کلکتہ// ہندوستان میں غیر قانونی داخلے کے الزام میں مرشد آباد ضلع میں پولیس نے ایک ساتھ 41 بنگلہ دیشی شہریوں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ہونے والوں میں 40 بنگلہ دیش کے ضلع راجشاہی کے رہائشی ہیں۔ باقی ایک کا گھر چپئی نواب گنج میں ہے۔ پولیس کی ٹیم کو خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے پر پیر کی رات رانی تلہ تھانہ کے نیشی پور گاؤں پنچایت کے پار صاحب نگر میں چھاپہ مارا۔

مرمو نے نیشنل واٹر ایوارڈ پیش کیا

نئی دہلی// صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے منگل کو یہاں پانچویں قومی آبی ایوارڈ پیش کیے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ پانی ہر فرد کی بنیادی ضرورت اور بنیادی انسانی حق ہے اور سب کے لیے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنائے بغیر ایک صاف اور خوشحال معاشرہ قائم نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ پانی کی عدم دستیابی اور اس کی صفائی ستھرائی سے محروم لوگوں کی صحت، خوراک کی حفاظت اور معاش پر زیادہ اثر پڑتا ہے۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ زمین پر پانی کے وسائل کی محدود دستیابی کے باوجود ہم پانی کے تحفظ اور اس کے انتظام پر توجہ نہیں دیتے۔ یہ وسائل انسانی غفلت کی وجہ سے آلودہ اور ختم ہو رہے ہیں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ یہ اچھی بات ہے کہ مرکزی حکومت نے پانی کے تحفظ اور پانی کی ذخیرہ اندوزی کو فروغ دینے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ پانی کا تحفظ ہماری روایت رہی ہے۔ ہمارے آباؤ اجداد گاؤں کے قریب تالاب بناتے تھے۔ وہ مندروں میں یا اس کے آس پاس آبی ذخائر بناتے تھے تاکہ پانی کی قلت کی صورت میں ذخیرہ شدہ پانی کو استعمال کیا جا سکے۔ بدقسمتی سے ہم اپنے اسلاف کی دانشمندی کو فراموش کر رہے ہیں۔ کچھ لوگوں نے ذاتی مفادات کے لیے آبی ذخائر پر قبضہ کر رکھا ہے۔ یہ خشک سالی کی صورت میں پانی کی دستیابی کو متاثر کرتا ہے اور زیادہ بارشوں کی صورت میں سیلاب کا باعث بنتا ہے۔ محترمہ مرمو نے اس بات پر زور دیا کہ آبی وسائل کا تحفظ اور فروغ سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے اور ہماری فعال شراکت کے بغیر ملک کو پانی سے محفوظ بنانا ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنی چھوٹی چھوٹی کوششوں سے بھی اس میں اہم حصہ ڈال سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہمیں اپنے گھروں کے نلکوں کو کھلا نہیں چھوڑنا چاہیے

سرکاری کام کاج میں AI کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنا وقت کی ضرورت/ جتیندر سنگھ

نئی دلی// سائنس اور ٹکنالوجی کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کارکردگی اور پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کے لیے کام کرنے والی حکومت میں مصنوعی ذہانت (AI) کے زیادہ سے زیادہ استعمال کی ضرورت پر زور۔ یہاں ساؤتھ بلاک میں وزیر اعظم کے دفتر کے عملے کے لیے منعقدہ AI پر ایک خصوصی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے نظم ونسق میں انقلاب لانے، کارروائیوں کو ہموار کرنے، اور سرکاری محکموں میں فیصلہ سازی کے عمل کو بہتر بنانے میں اے آئی کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ سیشن، جس میں تمام سطحوں کے افسران کی شرکت دیکھی گئی، سیکشن افسران سے لے کر وزیر اعظم کے پرنسپل سکریٹری سے لے کر مرکزی وزیر تک کے اندر درجہ بندی کی رکاوٹوں کو توڑنے کا ایک انوکھا مظاہرہ تھا، جس میں افسران ایک دوسرے کے ساتھ ایک جیسے جدید تصورات سیکھ رہے تھے۔ سیشن سے خطاب کرتے ہوئے، جس میں وزیر اعظم کے پرنسپل سکریٹری مسٹر پی کے مشرا اور وزیر اعظم کے مشیر، مسٹر امیت کھرے، مسٹر ترون کپور اور دیگر سینئر افسران شامل تھے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ اے آئی کے پاس معمول کے کاموں کو خودکار کرنے کی طاقت ہے، جس سے حکومتی عہدیداروں کو حکمرانی کے مزید اسٹریٹجک شعبوں پر توجہ مرکوز کرنے کی آزادی ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ اے آئی کس طرح صحت کی دیکھ بھال، زراعت اور عوامی خدمات کی فراہمی جیسے اہم شعبوں کو تبدیل کر سکتا ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ سرکاری محکمے زیادہ موثر اور عوامی خدمات شہریوں کی ضروریات کے لیے زیادہ ذمہ دار ہوں۔ سیشن مشن کرمایوگی کے تحت جاری "نیشنل لرننگ ویک" کا حصہ تھا، جس کی سربراہی وزیر اعظم نریندر مودی نے کی ہے، جس کا مقصد سرکاری ملازمین کو جدید طرز حکمرانی کی پیچیدگیوں کو نیویگیٹ کرنے کے لیے درکار علم اور مہارت کے ساتھ بااختیار بنانا ہے۔ اس اقدام کی توجہ ایک زیادہ چست، شفاف اور موثر بیوروکریسی بنانے پر ہے، اور AI پر آج کا سیشن اس سمت میں ایک قدم تھا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے مشن کرمایوگی کے لیے وزیر اعظم کے وژن کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ نہ صرف انفرادی افسران کی مہارتوں کو بڑھاتا ہے بلکہ ایک باہمی اور جامع سیکھنے کے ماحول کو بھی فروغ دیتا ہے، جہاں روایتی درجہ بندی اجتماعی سیکھنے اور ترقی کے حق میں تحلیل ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے AI کو ذمہ داری کے ساتھ تعینات کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا، خاص طور پر حکومتی کام کاج کے حساس علاقوں میں ڈیٹا کی رازداری کی حفاظت کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر نے کہا، جبکہ AI میں پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کی بے پناہ صلاحیت ہے اسے رازداری اور ڈیٹا کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے احتیاط کے ساتھ لاگو کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ AI سسٹمز کو سائبر خطرات اور غیر مجاز رسائی سے بچانے کے لیے مضبوط حفاظتی اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے AI کے استعمال میں اخلاقی تحفظات کی طرف بھی توجہ دلائی، اس بات پر زور دیا کہ فیصلہ سازی میں تعصب سے گریز کرتے ہوئے انصاف اور شفافیت کو برقرار رکھا جائے۔

چین کو پہلے اعتماد بحال کرنا چاہیے/ آرمی چیف

نئی دلی// ہندوستان کے اعلان کے بعد کہ چین کے ساتھ گشت کے حقوق پر ایک معاہدہ طے پا گیا ہے، ہندوستانی آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے کہا کہ ہندوستان اعتماد بحال کرنا چاہتا ہے اور اپریل 2020 کے جمود پر واپس جانا چاہتا ہے جس نے پہلے کہ مشرقی لداخ میں چینی دراندازی نے تعطل پیدا کیا تھا۔ بھارت چین معاہدے پر اپنے پہلے ریمارکس میں دلی میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، جنرل دویدی نے کہا "ہم اپریل 2020 کے جمود پر واپس جانا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد، ہم دستبرداری، ڈی ایسکلیشن، اور معمول کے انتظام پر غور کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ابھی تک، ہم اعتماد کو بحال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ہندوستان-سنگاپور دفاعی تعاون کو بڑھانے اور مضبوط کرنے پر متفق ہیں

نئی دہلی// ہندوستان اور سنگاپور نے دفاعی تعاون کے دائرہ کار کو بڑھانے، اسے مضبوط بنانے اور اسے نئی بلندیوں تک لے جانے پر اتفاق کیا ہے۔ وزارت دفاع نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور سنگاپور کے وزیر دفاع ڈاکٹر این جی اینگ ہین کے درمیان آج یہاں منعقدہ چھٹے ہندوستان-سنگاپور دفاعی وزارتی مذاکرات کے دوران اس سلسلے میں ایک معاہدہ طے پایا۔ دونوں وزرائے دفاع نے بات چیت کی مشترکہ صدارت کی اور علاقائی امن، استحکام اور سلامتی کے بارے میں مشترکہ نقطہ نظر کا اظہار کیا۔ اس ملاقات کو ہندوستان کی ایکٹ ایسٹ پالیسی کی ایک دہائی کی تکمیل کے پس منظر میں اہم سمجھا جا رہا ہے، جس میں سنگاپور نے اقتصادی تعاون اور ثقافتی تعلقات کو فروغ دینے اور خطے کے ممالک کے ساتھ اسٹریٹجک روابط کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ دونوں وزراء نے دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے دفاعی تعاون پر اطمینان کا اظہار کیا۔ حالیہ برسوں میں دونوں ممالک کی مسلح افواج کے درمیان باقاعدہ بات چیت ہوتی رہی ہے۔ سال 2025 میں ہندوستان اور سنگاپور کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کے 60 سال مکمل ہونے پر دونوں وزراء نے دفاعی تعاون کو مزید بڑھانے اور نئی کامیابیاں حاصل کرنے پر اتفاق کیا۔ انہوں نے مشترکہ فوجی تربیت کے دوطرفہ معاہدے کو مزید پانچ سال تک بڑھانے پر بھی اتفاق کیا۔ دونوں ممالک دفاعی ساز وسامان کے مشترکہ ڈولپمنٹ اور مشترکہ پیداوار شروع کرنے کے لیے فطری شراکت دار ہیں، دونوں فریقوں نے آٹومیشن اور مصنوعی ذہانت جیسے مخصوص ڈومینز میں تعاون کے امکانات کو تلاش کرنے سمیت صنعتی تعاون کو بڑھانے پر اتفاق کیا۔

ہندوستان مالی سال 25 میں 6.8٪ کی شرح سے ترقی کرے گا/ ایس اینڈ پی گلوبل

نئی دلی// ایس اینڈ پی گلوبل مارکیٹ انٹیلی جنس کے مطابق، ہندوستان کی ترقی، اگرچہ اعتدال پسند ہے، مالی سال 2024-25 کے لیے 6.8 فیصد اور 2025-26 کے لیے 6.6 فیصد کی پیشن گوئی کی اوسط کے ساتھ مضبوط ہے۔ کمزور عوامی سیکٹر کی سرمایہ کاری کی وجہ سے معاشی رفتار میں سست روی کے باوجود، ہندوستان کی معیشت کے لیے آؤٹ لک کئی مثبت عوامل سے متاثر ہوا ہے۔ مہنگائی میں نرمی، مانسون کے موافق حالات، اور حکومت کے سماجی اخراجات میں اضافے سے گھریلو مانگ میں اضافہ متوقع ہے۔ مزید برآں صحت مند کارپوریٹ بیلنس شیٹس نجی سرمایہ کاری کی بحالی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ ایس اینڈ پی گلوبل مارکیٹ انٹیلی جنس نے جغرافیائی سیاسی عوامل سے خطرات کو تسلیم کرتے ہوئے، پالیسی محرک سے تعاون یافتہ ایک مستحکم عالمی اقتصادی توسیع پر زور دیتے ہوئے، اکتوبر کی اپنی عالمی اقتصادی پیشن گوئی کی تازہ کاری جاری کی ہے۔ آؤٹ لک میں اعتدال پسند افراط زر اور زری پالیسیوں میں نرمی کو عالمی معیشت کو "نرم لینڈنگ" کی طرف لے جانے والے کلیدی عوامل کے طور پر نمایاں کیا گیا ہے۔ ایس اینڈ پی گلوبل مارکیٹ انٹیلی جنس کے عالمی ماہر اقتصادیات کین واٹریٹ نے تبصرہ کیا، عالمی معیشت نرمی کی راہ پر گامزن ہے، افراط زر کی شرح میں اعتدال اور مانیٹری پالیسی میں نرمی مزید وسیع ہوتی جا رہی ہے۔ رپورٹ میں چین اور جاپان کو چھوڑ کر خطے کے لیے 2024 میں 4.3 فیصد اور 2025 میں 4.4 فیصد سالانہ حقیقی جی ڈی پی کی شرح نمو کی پیشن گوئی کی گئی ہے۔

رام جی لال سمن نے اے ایم یو کے اقلیتی کردار کی بحالی کے لیے راجیہ سبھا میں پیش کیا پرائیویٹ ممبر بل

نئی دہلی// سماج وادی پارٹی کے راجیہ سبھا کے سینئر رکن اور سابق مرکزی وزیر رام جی لال سمن نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے اقلیتی کردار کی بحالی کے لیے راجیہ سبھا میں ایک پرائیویٹ ممبر بل پیش کیا ہے۔ اے ایم یو کی اقلیتی کردار کو مرکزی حکومت نے دسمبر 1981 میں پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے ذریعے ایک ترمیمی ایکٹ کے ذریعے بحال کیا تھا۔ لیکن الہ آباد ہائی کورٹ نے 2005 میں ایک فیصلے کے ذریعے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کی اقلیتی حیثیت کو مسترد کر دیا۔ عدالت نے سپریم کورٹ کے 1967 کے فیصلے کی بنیاد پر اے ایم یو کو اقلیتی ادارہ نہیں مانا۔ چونکہ مودی حکومت نے سپریم کورٹ میں اے ایم یو کے اقلیتی درجہ کی مخالفت کی ہے، مسٹر رام جی لال سمن نے راجیہ سبھا میں اس پرائیویٹ بل کو پیش کیا ہے۔ مسٹر سمن کا خیال ہے کہ "ان کا بل اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرتا ہے کہ چونکہ مسلمانوں نے 30 لاکھ روپے کی رقم جمع کر کے اس وقت کی حکومت کے ذریعے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی قائم کی، اس لیے یہ یونیورسٹی ہندوستان کے مسلمانوں نے قائم کی۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ 1977 اور 1979 کے جنتا پارٹی کے انتخابی منشور میں اے ایم یو کی اقلیتی ادارے کی حیثیت سے بحالی کا وعدہ کیا گیا تھا اس وقت واجپئی اور اڈوانی سمیت بی جے پی کے زیادہ تر رہنما جنتا پارٹی کے ممبر تھے۔" واضح رہے کہ اے ایم یو نے 2005 میں اپنے پوسٹ گریجویٹ میڈیکل کورسز میں مسلم طلباء کے لیے 50 فیصد سیٹیں محفوظ کی تھیں۔ اسے ڈاکٹر نریش اگروال بنام یونین آف انڈیا (2005) میں الہ آباد ہائی کورٹ میں چیلنج کیا گیا تھا، جس نے اے ایم یو کی ریزرویشن پالیسی کو ختم کر دیا تھا۔ اس کی وجہ سے اے ایم یو اور مرکزی حکومت نے اس فیصلے کے خلاف 2006 میں سپریم کورٹ میں اپیل کی تھی۔ 2014 میں، وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت نے 2016 میں اس فیصلے کے خلاف یو پی اے حکومت کی طرف سے دائر کی گئی اپیل کو واپس لے لیا۔ لیکن اے ایم یو اور یونیورسٹی سے وابستہ دیگر تنظیموں نے سپریم کورٹ میں چیلنج کیا۔ 2019 میں، سپریم کورٹ کے تین ججوں کی بنچ نے کیس کو سات ججوں کی بنچ کے سامنے دوبارہ غور کے لیے بھیج دیا۔ 12 اکتوبر 2023 کو چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) ڈاکٹر ڈی وائی چندرچوڑ نے کیس کی سماعت کے لیے سات ججوں کی بنچ تشکیل دی تھی۔ سماعت 9 جنوری 2024 کو شروع ہوئی۔ یکم فروری 2024 کو سپریم کورٹ نے آٹھ دن کی سماعت کے بعد علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی درجہ کیس میں اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا۔ سات ججوں کی آئینی بنچ اس بات پر غور کر رہی ہے کہ آیا اے ایم یو دفعہ 30 کے تحت اقلیتی ادارے کے طور پر تسلیم کیے جانے کی مجاز ہے۔

خاتون جنت محبوب خدا کی محبوب بیٹی

تحریر
پیرزادہ مولوی بلال یوسف

حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک بیٹیوں میں سے سب سے چھوٹی شہزادی ہیں۔ آپ کا اسم مبارک "فاطمہ" ہے۔ آپ کا لقب بتول اور زہرا ہے۔ بتول کا معنی ہے منقطع ہونا' کٹ جانا چونکہ آپ دُنیا میں رہتے ہوئے بھی دُنیا سے اَلگ تھیں لہٰذا بتول لقب ہوا۔

زہرا بمعنی کلی آپ جنت کی کلی تھیں۔ آپ کے جسم پاک سے جنت کی خوشبو آتی تھی۔ اس لئے آپ کا لقب زہرا ہوا۔ مختلف روایات کے مطابق آپ اعلان نبوت سے ایک سال یا پانچ سال پہلے پیدا ہوئیں۔

حضرت مسور بن مخرمہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

فَاطِمَۃُ بِضْعَۃٌ مِّنِّیْ فَمَنْ اَغْضَبَھَا اَغْضَبَنِیْ وَفِیْ رِوَایَۃٍ یُرِیْبُنِیْ مَا اَرَابَھَا وَیُؤْذِیْنِیْ مَا اٰذَاھَا" (حضرت) فاطمہ میرا ٹکڑا ہے جس نے انہیں ناراض کیا اُس نے مجھے ناراض کیا اور ایک روایت میں ہے جو چیز اُنہیں پریشان کرے مجھے پریشان کرتی ہے اور جو اُنہیں تکلیف دے وہ مجھے ستاتا ہے۔

ہجرت کے دوسرے سال غزوۂ بدر کے بعد نبی کریم نے ان کا نکاح امیر المومنین حضرت سیدنا علی سے کر دیا۔ نکاح کے موقع پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اے علی آپ کے پاس کوئی چیز ہے؟

امیر المومنین حضرت سیدنا علی نے عرض کیا کہ میرے پاس ایک گھوڑا اور ایک زرہ ہے۔ آپ نے فرمایا: گھوڑا جہاد کے لئے ضروری ہے۔ زرہ کو فروخت کر ڈالو۔ امیر المومنین حضرت سیدنا علی فرماتے ہیں' میں نے زرہ اُٹھائی اور بازار مدینہ منورہ میں چلا گیا اور میں نے یہ زرہ امیر المومنین حضرت سیدنا عثمان بن عفان ذوالنورین کے ہاتھ 400 (چار سو) درہم میں فروخت کر دی۔

حضرت فاطمہؓ نبی کریم ﷺ کی سب سے محبوب صاحبزادی ہیں۔ آپؓ کا لقب زہرا ہے۔ آپؓ بعثت نبوی ﷺ سے پانچ سال قبل پیدا ہوئیں۔ آپؓ کی والدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رسول اللہ ﷺ پر ایمان لانے والی سب سے پہلی خاتون تھیں۔ حضرت عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "جنتی خواتین میں افضل ترین خدیجہ، فاطمہ، مریم اور آسیہ ہیں"۔ ایک اور حدیث میں آپ کو تمام عورتوں کی سردار بھی کہا گیا ہے۔ حضرت فاطمہؓ کم عمری سے ہی نہایت زیرک اور حق پرست تھیں۔ مکی دور کا مشہور واقعہ ہے کہ ایک روز نبی پاک ﷺ کعبہ کے قریب نماز ادا کرنے میں مصروف تھے کہ کفار نے آپ ﷺ کو ایذاء پہنچانے کا منصوبہ بنایا۔ "عقبہ بن معیط" نامی سردار جو دیگر سرداران قریش کے ساتھ وہاں موجود تھا اور آپ ﷺ کو نماز ادا کرتے دیکھ رہا تھا، وہاں سے اٹھا اور اونٹ کی اوجھڑی اٹھا لایا۔ اونٹ کی وزنی اوجھڑی اس نے سجدے کی حالت میں آپ ﷺ کی پشت مبارک پر رکھ دی۔ اس دوران کسی نے حضرت فاطمہؓ کو اس واقعہ کی خبر کر دی، یہ سن کر آپؓ خانہ کعبہ پہنچیں اور روتے ہوئے اپنے ہاتھوں سے اپنے والد کی پشت سے وہ اوجھڑی ہٹائی، اور قریش کے ان سرداروں تنبیہ کی۔۔

نبوت کے ابتدائی زمانے کا ایک اور واقعہ ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ بازار سے گزر رہے تھے کہ ایک گستاخ کافر نے آپ ﷺ کے سر اقدس میں مٹی ڈال دی اور اپنے خبث باطن کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھاگ نکلا۔ آپ ﷺ اسی حالت میں گھر واپس آگئے۔ حضرت فاطمہؓ نے جب آپ ﷺ کی یہ حالت دیکھی تو رونے لگیں۔ وہ آپ ﷺ کا سر دھوتی جاتیں اور فرط غم سے روتی جاتیں۔ آپ ﷺ نے انہیں تسلی دی اور فرمایا "بیٹا صبر کرو! اللہ تمہارے باپ کا حامی و ناصر ہے۔ وہ تمہارے والد کو قریش کی دست درازیوں اور ایذاء رسانیوں سے محفوظ رکھے گا۔ حضرت فاطمہؓ کی شادی آپ کے چچا زاد بھائی حضرت علیؓ سے ہوئی، جنہوں نے بارگاہ رسالت میں ہی پرورش پائی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے پیغام نکاح پر حضرت فاطمہؓ کی خاموشی کو ان کی رضامندی سمجھ کر قبول فرمالیا

حضرت علیؓ نے اپنی زرہ بیچ کر مہر ادا کیا۔ نیز شادی کے سامان اور گھر کی ضروری اشیاء کا انتظام کیا۔ غرض حضرت فاطمہؓ کا نکاح انتہائی سادگی سے سرانجام پایا۔ آپ ﷺ نے اس موقع پر خصوصی طور پر ان دونوں کے لیے دعا فرمائی۔ حضرت فاطمہؓ نے نہایت سادہ اور پرمشقت زندگی بسر فرمائی۔ گھر کے تمام کام خود سرانجام دیتی یہاں تک کہ چکی بھی خود پیستیں، جس کی وجہ سے آپؓ کے ہاتھوں میں آبلے پڑ جاتے تھے۔ گھریلو ذمہ داریوں میں مدد کے لیے آپؓ نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر ایک لونڈی کا مطالبہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا "بیٹی! میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں، جو لونڈی اور غلام سے بہتر ہو؟ آپ بولیں "میرے پیارے ابا جان! فرمایئے وہ کیا بات ہے؟"۔ آپ ﷺ نے انہیں نصیحت فرمائی کہ جب رات کو آرام کرنے لگو تو 33 بار سبحان اللہ 33 بار الحمد اللہ 33 اللہ اکبر پڑھ لیا کرو کیونکہ یہ لونڈی یا غلام سے بہتر ہے۔ حضرت فاطمہؓ نے اصرار کرنے کی بجائے انتہائی سعادت مندی سے فرمایا کہ "میں اللہ اور اس کے رسول کی رضا پر راضی ہوں۔ تسبیح کے یہ کلمات "تسبیحات فاطمہؓ" کے نام سے معروف ہیں۔ اپنی محبوب بیٹی کے لیے نبی اکرم ﷺ نے مال و دولت اور آسائشات کو پسند نہیں فرمایا۔ گویا حقیقی محبت کا پیمانہ یہ نہیں کہ جس سے محبت ہو، اس کے قدموں میں تمام دنیاوی نعمتیں ڈھیر کر دی جائیں، بلکہ محبت کا تقاضا ہے یہ کہ محبوب ہستی کی آخرت سنوارنے کے لیے حتی المقدور کوشش کی جائے۔

آپؓ عادات و اطوار اور حلیہ میں اپنے والد محترم سے مشابہت رکھتی تھیں، نیز بے حد سخی اور فیاض تھیں۔ رسول اللہ ﷺ کو حضرت فاطمہؓ سے خصوصی لگاؤ تھا۔ وہ اپنے والد محترم کو دیکھتے ہی احتراما کھڑی ہو جاتیں۔ اسی طرح حضرت فاطمہؓ جب آپ کے گھر تشریف لے جاتیں تو آپ ﷺ بھی کھڑے ہو کر شفقت کا اظہار کرتے ہوئے ان کی پیشانی پر بوسہ دیتے۔ رسول اللہ ﷺ حضرت فاطمہ کو اپنی تمام اولاد سے بڑھ کر چاہتے تھے۔ ایک موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا "فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے، جو چیز اسے اذیت دے، اس سے مجھے اذیت ہوتی ہے اور جو بات اسے پریشان کرے وہ مجھے پریشان کرتی ہے"۔ آپ ﷺ کی علالت کے دوران ایک مرتبہ حضرت فاطمہؓ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ آپ ﷺ نے انہیں اپنے پاس بٹھا کر سرگوشی میں کچھ فرمایا، جسے سن کر وہ رونے لگیں۔ آنحضور ﷺ نے دوبارہ ان سے آہستہ آواز میں کچھ فرمایا، جسے سن کر وہ مسکرانے لگیں۔ آنحضور ﷺ کے وصال کے بعد حضرت عائشہؓ کے دریافت فرمانے پر حضرت فاطمہؓ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا تھا کہ "اے فاطمہ! میرے وصال کا وقت قریب آگیا ہے اور میرے گھر والوں میں سے تم سب سے پہلے مجھ کو ملو گی اور میں تمہارے لیے کتنا بہترین پیش رو ہوں۔" اس موقع پر میں رو پڑی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ "کیا تم اس بات سے راضی نہیں کہ تم تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار بنو؟ اس بات پر میں ہنس پڑی"۔ حضرت فاطمہؓ کو اللہ تعالی نے حضرت حسنؓ اور حسینؓ جیسے بے مثال بیٹے عطا فرمائے۔ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ "جس نے حسن اور حسین سے محبت کی، اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا، اس نے مجھ سے بغض رکھا۔ حضرت فاطمہؓ کو اللہ تعالی نے دو بیٹیاں حضرت زینبؓ اور ام کلثومؓ بھی عطا فرمائیں۔ حیا ایمان کا لازمی جزو ہے۔ خصوصا ایک عورت کا تو زیور ہی حیا ہے، آپؓ میں ایمان کا یہ حصہ بھی بدرجہ اتم موجود ہے۔ آپؓ حد درجہ حیادار اور گوشہ نشین خاتون تھیں۔

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے عورت کی بہترین صفت کے بارے میں پوچھا تو حضرت فاطمہؓ نے جواب دیا کہ "عورت کی سب سے اعلی و ارفع خوبی یہ ہے کہ نہ وہ کسی غیر مرد کو دیکھے اور نہ کوئی غیر مرد اسے دیکھے۔ آپؓ نے وفات سے پہلے اپنی تدفین کے بارے میں جو ہدایات فرمائیں، ان میں پردے کا خیال رکھنے بارے میں باتیں بھی تھیں۔ حیا کا اس سے اعلی درجہ کیا ہو سکتا ہے کہ انسان موت کے بعد بھی اپنے پردے کا خیال سے غافل نہ ہو۔

حضرت فاطمۃ الزہراؓ کی وفات ہجرت کے گیارہویں سال ماہ رمضان میں نبی پاک ﷺ کے وصال کے چھ ماہ بعد ہوئی، آپؓ کا انتقال رات کے وقت ہوا اور ان کی وصیت کے مطابق انہیں رات کے وقت ہی دفن کیا گیا۔

حضرت فاطمہؓ نبی کریم ﷺ کی سب سے محبوب صاحبزادی ھیں۔ اپؓ کا لقب زھرا ھے۔ آپؓ بعثت نبوی ﷺ سے پانچ سال قبل پیدا ھوئیں۔ آپؓ کی والدہ حضرت خدیجتہ الکبریٰ رسول اللہ ﷺ پر ایمان لانے والی سب سے پہلی خاتون تھیں۔ حضرت عباسؓ سے روایت ھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "جنتی خواتین میں افضل ترین خدیجہ، فاطمہ، مریم اور آسیہ ھیں"۔ ایک اور حدیث میں آپ کو تمام عورتوں کی سردار بھی کہا گیا ھے۔ حضرت فاطمہؓ کم عمری سے ھی نہایت زیرک اور حق پرست تھیں۔ مکی دور کا مشہور واقعہ ھے کہ ایک روز نبی پاک ﷺ کعبہ کے قریب نماز ادا کرنے میں مصروف تھے کہ کفار نے آپ ﷺ کو ایذاء پہنچانے کا منصوبہ بنایا۔ "عقبہ بن معیط" نامی سردار جو دیگر سرداران قریش کے ساتھ وھاں موجود تھا اور آپ ﷺ کو نماز ادا کرتے دیکھ رھا تھا، وھاں سے اٹھا اور اونٹ کی اوجھڑی اٹھا لایا۔ اونٹ کی وزنی اوجھڑی اس نے سجدے کی حالت میں آپ ﷺ کی پشت مبارک پر رکھ دی۔ اس دوران کسی نے حضرت فاطمہؓ کو اس واقعہ کی خبر کر دی، یہ سن کر آپؓ خانہ کعبہ پہنچیں اور روتے ہوئے اپنے ھاتھوں سے اپنے والد کی پشت سے وہ اوجھڑی ھٹائی، اور قریش کے ان سرداروں تنبیہ کی۔۔

نبوت کے ابتدائی زمانے کا ایک اور واقعہ ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ بازار سے گزر رہے تھے کہ ایک گستاخ کافر نے آپ ﷺ کے سر اقدس میں مٹی ڈال دی اور اپنے خبث باطن کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھاگ نکلا۔ آپ ﷺ اسی حالت میں گھر واپس آگئے۔ حضرت فاطمہؓ نے جب آپ ﷺ کی یہ حالت دیکھی تو رونے لگیں۔ وہ آپ ﷺ کا سر دھوتی جاتیں اور فرط غم سے روتی جاتیں۔ آپ ﷺ نے انہیں تسلی دی اور فرمایا "بیٹا صبر کرو۔ اللہ تمہارے باپ کا حامی و ناصر ہے۔ وہ تمہارے والد کو قریش کی دست درازیوں اور ایذاء رسانیوں سے محفوظ رکھے گا حضرت فاطمہؓ کی شادی آپ کے چچازاد بھائی حضرت علیؓ سے ہوئی، جنہوں نے بارگاہ رسالت میں ہی پرورش پائی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے پیغام نکاح پر حضرت فاطمہؓ کی خاموشی کو ان کی رضا مندی سمجھ کر قبول فرمالیا

دین اسلام کی تبلیغ میں حضرت زینبؓ کا کردار

تحریر
اطہر بشیر

اگر کربلا میں موجود شیر دل خاتون جناب زینب بنت علی علیہ السلام کا ذکر نہ کی جائے تو کربلا کی کتاب ادھوری رہ جاتی ہے کیونکہ حضرت زینب ع نے کربلا میں اور کربلا کے بعد دین اسلام کا دفاع کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے جناب زینب یعنی باپ کی زینت گہوارہ ولایت کی تیسری اولاد ہیں یہ نام خدا نے اس دختر کے لئے انتخاب کیا تھا جو کہ اپنا پیغام پہنچا کر فخر تاریخ اور خاندان نبوت وولایت کے لئے باعث افتخار بن گئی اسی لیے تاریخ کربلا جو کہ اسلام کی زندہ و جاوید تاریخ ہے زینب بنت علی علیہ السلام کا نام فداکاری کی وجہ سے درخشاں ہے جب جناب زینب پیدا ہوئیں تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر پر تھے جب سفر سے واپس تشریف لائے اور جناب زینب کی ولادت کی خبر سنی تو فرمایا فاطمہ کی اولاد میری اولاد ہے لیکن ان کے بارے میں خدا فیصلہ کرتا ہے اور اس کے بعد جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور عرض کی کہ خداوند عالم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنے کے بعد فرماتا ہے کہ اس دختر کا نام زینب رکھ دیجئے اور اس وقت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب کو آغوش مبارک میں لیا بوسہ دیا اور فرمایا میری وصیت ہے کہ سب اس بچی کا احترام کریں کہ یہ خدیجہ الکبریٰ کی مانند ہیں یعنی جس طرح اسلام کی ترقی اور مقصد پیغمبر کی تکمیل کے لئے حضرت خدیجہ کی کوششیں نہایت ثمر بخش تھیں اسی طرح راہ خدا میں حضرت زینب کی استقامت وصبر بھی بقاء اسلام کے لیے اہمیت کا حامل ہے جناب زینب کی عظیم شخصیت کہ جس نے مرکز ولایت میں پرورش پائی اور بہترین تربیتوں کے سایہ میں پروان چڑھیں کی مثال ایک دریا کی مانند ہے آپ نے معرفت، انسانی فضائل وکمالات اور اخلاقی وتربیتی تجربات اپنے والدین سے حاصل کیے تھے اور باپ کے مکتب میں تعلیم حاصل کی تھی کہ انہوں نے کربلا، کوفہ وشام میں اپنی تعلیم کا مظاہرہ کیا اور اپنی تدبیر، شجاعت اور صبر و استقامت کے ذریعہ ثابت کر دیا کہ ایسے باپ کی بیٹی ہے کہ جس نے پوری زندگی راہ خدا میں گزاری عدل پھیلایا اور تمام چیزوں کو اپنے محبوب پر قربان کر دیا جناب زینب کی زندگی کا روشن ترین زمانہ وہ ہے کہ جس میں آپ امام حسین علیہ السلام کے ہمراہ کاروان عشق وشہادت کے ساتھ ہیں جناب زینب نے واقعہ کربلا کے پورے منظر کو اپنی آنکھوں سے دیکھا کر صبر ورضا میں اس طرح اعلی تھیں کہ اپنے سرفراز خاندان کو حزب اللہ کہہ کر یزیدی فوج کی حرکتوں کو عدل کے خلاف قرار دیتی ہیں جناب زینب کو تاریخ اسلام پر اتنا عبور حاصل تھا کہ اس کا اندازہ آپ کی تقاریر سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے آپ نے دربار یزید میں بھی یزید کو منطقی باتوں سے دندان شکن جواب دیا اور آپ کی منطقی باتوں کا یزید کے پاس کوئی جواب نہ تھا قصر یزید میں جناب زینب کی رسوا کن تقریر نے اور مسجد شام میں امام زین العابدین علیہ السلام کے خطبہ نے اہلبیت کے خلاف معاویہ کے چالیس سالہ مسموم پروپیگنڈے کو طشت از بام کر دیا اور بنی امیہ کے مظالم سے پردہ اٹھا دیا اور ان کے سیاہ وتاریک کارنامے آشکار ہو گئے اور شام والے ہوش میں آگئے اور محسوس کرنے لگے کہ معاویہ اور یزید جھوٹے تھے اور جاہ طلب اور خونخوار ہیں آپ کے تقاریر نے یزید کے گھمنڈ اور جاہ وجلال کو مٹی میں ملا دیا اور دکھایا کہ زینب سلام اللہ علیہ کو اپنے مقصد وراستے پر کامل ایمان تھا اور اس سلسلہ میں جانفشانی کرنے میں آپ نے دریغ نہ کیا تمام مراحل میں زینب سلام اللہ علیہ اپنے فرائض سے آگاہ تھیں جہاں خاموشی راس آتی تھی وہاں خاموشی اختیار کی جہاں فریاد کرنا چاہیے تھی وہاں فریاد کی جہاں صدائے احتجاج بلند کرنا چاہیے تھا وہاں احتجاج کیا تاریخ گواہ ہے کہ عورت نرم دل اور جذباتی ہوتی ہے لیکن یہ احساسات وجذبات جناب زینب کی فکر پر غالب نہ ہو سکے انہوں نے اپنی پوری زندگی میں خصوصاً سید الشہداء علیہ السلام کی خونی تحریک کے دوران اپنے آرام کو بھلا دیا تھا خود کو اور اپنے عزیزوں کو راہ خدا میں قربان کر دیا تھا تمام مصیبتوں پر صبر کیا اور تمام سختیاں برداشت کئے جناب زینب علیہ السلام نے میدان کربلا میں بھی پردے کا اہتمام کیا جب پردہ چھن گیا تو خاک سے پردہ کیا اور تمام مستورات کو ایک پیغام دیا کہ اگر کوئی بھی مصیبت پیش آئے مگر حجاب وعفت کا ہمیشہ دفاع کرنا چاہئے جناب زینب بنت علی علیہ السلام نے جس بہادری، دلیری اور شجاعت سے یزید پلید کا مقابلہ کیا کہ دنیا میں اس کی مثال ملنا ناممکن ہی نہیں مشکل بھی ہے جو مجلسیں ہم آج امام باڑوں میں منعقد کرتے ہیں ان مجالس کی ابتداء جناب زینب نے ہی کیا اور ظلم کے خلاف صدائے احتجاج بلند کیا عورتوں کی فطری ذمہ داریوں کو پورا کرنے اور بنی نوع آدم کو حقیقت کی پاکیزہ راہ دکھانے میں جہاں مریم وآسیہ وہاجرہ و خدیجہ اور طیب وطاہر صدیقہ طاہرہ فاطمہ زہرا (س) کی عظیم شخصیت اپنے مقدس کردار کی روشنی میں ہمیشہ جبین تاریخ کی زینت بن کر نمونہ عمل ہیں وہاں جناب زینب بھی اپنے عظیم باپ کی زینت بن کر انقلاب کربلا کا پرچم اٹھائے ہوئے آواز حق وباطل سچ اور جھوٹ ایمان وکفر اور عدل وظلم کے درمیان حد فاصل کے طور پر پہچانی جاتی ہیں۔ کربلا کی شیر دل خاتون زینب کبری ہیں جو عقیلہ بنی ہاشم کہلاتی ہیں۔ انہیں سیدہ زینب نے کربلا کی سرزمین پر کسب کمال میں وہ مقام حاصل کیا جس کی سرحدیں دائرہ امکان میں آنے والے ہر کمال سے آگے نکل گئیں اور حضرت زینب کی شخصیت تاریخ بشریت کی کردار ساز ہستیوں میں ایک عظیم اور منفرد مثال بن گئیں حضرت زینب نے واقعہ کربلا میں اپنی بے مثال شرکت کے ذریعہ تاریخ بشریت میں حق کی سربلندی کے لئے لڑے جانے والی سب سے عظیم جنگ اور جہاد وسرفروشی کے سب سے بڑے معرکہ کربلا کے انقلاب کو رہتی دنیا کے لئے جاوداں بنا دیا۔ جناب زینب کی قربانی کا بڑا حصہ میدان کربلا میں نواسہ رسول امام حسین کی شہادت کے بعد اہلبیت رسول کی اسیری اور کوفہ وشام کے بازاروں اور درباروں میں تشہیر سے تعلق رکھتا ہے جناب زینب نے اپنے وقت کے ظالم وسفاک ترین افراد کے سامنے پوری دلیری کے ساتھ اسیری کی پرواہ کیے بغیر مظلوموں کے حقوق کا دفاع کیا ہے اور اسلام وقرآن کی حقانیت کا پرچم بلند کیا محسن نقوی نے کیا خوب کہا ہے:

آیات حق کی چھاؤں میں عصمت کا پھول تھیں
زینب کہیں علی تھیں کہیں بتول تھیں

واقعہ کربلا میں دختر بتول کی بے مثال شرکت نے تاریخ بشریت میں اعلائے کلمۃ الحق کیلئے لڑی جانے والی سب سے بڑی جنگ میں بپا ہونے والے انقلاب کو رہتی دنیا کیلئے جاوداں بنا دیا۔ کربلا کے عظیم معرکے کے دوران اور اسکے بعد سیدہ زینب کے کردار کا ہر پہلو اہمیت کا حامل اور چراغ راہ کی مانند ہے مگر آپ کا انقلابی کردار تاریخ کی کتاب میں درخشندہ باب بن کر چمک رہا ہے اللہ تعالی ہماری ماؤں بہنوں کو حضرت زینب کی نیک سیرت کنیزوں میں شامل کرے اور انہیں آپ سلام اللہ علیہا کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

واقعہ کربلا میں دختر بتول کی بے مثال شرکت نے تاریخ بشریت میں اعلائے کلمتہ الحق کیلئے لڑی جانے والی سب سے بڑی جنگ میں بپا ہونے والے انقلاب کو رہتی دنیا کیلئے جاوداں بنادیا۔ کربلا کے عظیم معرکے کے دوران اور اسکے بعد سیدہ زینب کے کردار کا ہر پہلو اہمیت کا حامل اور چراغ راہ کی مانند ہے مگر آپ کا انقلابی کردار تاریخ کی کتاب میں درخشندہ باب بن کر چمک رہا ہے اللہ تعالیٰ ہماری ماؤں بہنوں کو حضرت زینب کی نیک سیرت کنیزوں میں شامل کرے اور انہیں آپ سلام اللہ علیہا کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آبی آلودگی کیوں؟ کیسے قابو پایا جائے؟

سمیرا رحمان

دنیا میں کم از کم ایک ارب لوگوں کو پانی کی کمی کا مسئلہ درپیش ہے اور 2.7 ارب انسان ایسے ہیں جنھیں سال کے کم از کم ایک مہینے میں پانی کی کم یابی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

حال ہی میں دنیا کے پانچ سو بڑے شہروں کا سروے کیا گیا جس سے معلوم ہوا کہ ہر چار میں سے ایک شہر 'پانی کے دباؤ' سے دوچار ہے۔ اقوامِ متحدہ کے مطابق یہ وہ صورت حال ہے جب پانی کی سالانہ مقدار 1700 مکعب میٹر (17 لاکھ لیٹر) فی کس سے کم ہو جائے۔ بہت سے لوگوں کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ لندن میں بھی پانی کی فراہمی دباؤ کا شکار ہے۔

عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ وہاں بہت بارش ہوتی ہے، لیکن لندن میں بارش کی مقدار پیرس اور نیویارک کے مقابلے میں کم ہے اور یہاں کا 80 فیصد پانی دریاؤں سے آتا ہے۔

گریٹر لندن اتھارٹی کے مطابق 2025 تک شہر میں پانی کم پڑنا شروع ہو جائے گا اور یہ مسئلہ 2040 تک 'سنگین شکل' اختیار کر لے گا۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) اور اقوام متحدہ کے بچوں سے متعلق ادارے 'یونیسف' کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں صرف 36 فی صد آبادی پینے کا صاف پانی استعمال کر رہی ہے۔

پاکستان میڈیکل ایسوی ایشن کی گزشتہ سال جاری ہونے والی رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ گندے پانی کا استعمال ملک میں 30 فی صد بیماریوں کا سبب ہے اور 40 فی صد اموات بھی اسی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

تعلیم کے ساتھ ساتھ پانی کے ماحول کے تحفظ میں حصہ لینے کے لیے عملی سرگرمیاں بھی ہونی چاہئیں جیسے جھیل کے اطراف کوڑا کرکٹ اٹھانا، کچرا سمندر میں نہ پھینکنا۔ ان لوگوں کے لیے جو ماحولیات کے شعبے میں کام کرتے ہیں، وسیع اطلاق کے لیے گندے پانی کے علاج کے نئے طریقوں کو تلاش کرنا اور جانچنا ہمیشہ ضروری ہوتا ہے۔

گھروں میں پانی کی صفائی کا خیال رکھنے کے لیے شعور پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ کوڑا کرکٹ کو وقت پر ٹھکانے لگائیں۔ اسے تالابوں، جھیلوں یا ندیوں میں نہ پھینکیں۔

یونائیٹڈ نیشن انوائرمنٹ پروگرام (UNEP) اقوام متحدہ کا ایک اہم ادارہ ہے۔

اس کی ایک رپورٹ کے مطابق صنعتیں بہت زیادہ فضلہ پیدا کرتی ہیں اور ویسٹ مینجمنٹ کا مناسب نظام نہ ہونے کے باعث وہ کچرے کو میٹھے پانی میں پھینک دیتے ہیں، جو نہروں، دریاؤں اور بعد میں سمندر میں پہنچ جاتا ہے۔

یہ فضلہ جو آبی آلودگی کی ایک بڑی وجہ ہے اس میں نقصان دہ کیمیکلز ہوتے ہیں جن میں لیڈ، مرکری، سلفر، نائٹریٹ، ایسبیسٹس اور بہت سے دیگر کیمیکلز شامل ہوتے ہیں جو پانی اور ہمارے ماحول کو آلودہ کرتے ہیں اور ہمیں نقصان پہنچاتے ہیں۔

اگلی نسل کو نقصان پہنچائے بغیر زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے رہنما خطوط اور عالمی ایکشن پلان فراہم کرنے کے لیے قائم کی گئی ہے۔ بڑے پیمانے پر شہری ترقی آبی آلودگی کی اہم وجوہات میں سے ایک ہے۔ جب بھی ایک گنجان آباد علاقے میں بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوتے ہیں تو زمین کی جسمانی خرابی اس کے بعد شروع ہوتی ہے۔

جیسے جیسے آبادی میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے، اسی طرح رہائش، خوراک اور کپڑے کی مانگ بھی بڑھ رہی ہے۔ جیسے جیسے زیادہ شہر اور قصبے ترقی کر رہے ہیں، اس کے نتیجے میں زیادہ خوراک پیدا کرنے کے لیے کھادوں کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے۔

نئی سڑکوں، مکانات اور صنعتوں کی تعمیر ڈٹرجنٹ، کیمیکلز اور اخراج کے ذریعے پانی کی صفائی کو متاثر کرتی ہے۔

سیوریج لائنوں کے لیک ہونے سے زمینی پانی میں کلوروفارم کے ساتھ ساتھ دیگر آلودگیاں شامل ہو سکتی ہیں اور جب بروقت مرمت نہ کی جائے تو، رسنے والا پانی سطح پر آ سکتا ہے اور کیڑوں اور مچھروں کی افزائش گاہ بن سکتا ہے۔ ڈرائی کلینرز سے سیوریج لائنوں تک کلورین شدہ سالوینٹس کا اخراج بھی ان مستقل اور نقصان دہ سالوینٹس کے ساتھ آبی آلودگی کا ایک تسلیم شدہ ذریعہ ہے۔

جب بارش ہوتی ہے تو کھادوں، کیڑے مار ادویات، جڑی بوٹی مار ادویات لے جانے والے کھیتوں سے بہنے والا پانی بارش کے پانی میں گھل مل جاتا ہے اور ندیوں اور نہروں میں بہہ جاتا ہے، جو آبی جانوروں کے لیے شدید نقصان کا باعث بنتا ہے۔ اور دیگر آلودگی والے آبی ذخائر جیسے جھیلوں، ندیوں، تالابوں) میں پانی کی آلودگی کا باعث بنتے ہیں۔

کیمیائی کھادیں اور کیڑے مار دوائیں آبی آلودگی کی ایک بڑی وجہ ہیں کیونکہ یہ کیمیائی کھادیں اور کیڑے مار ادویات کاشتکار فصلوں کو کیڑوں اور بیکٹیریا سے بچانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

بہت سے ممالک میں، گاڑیوں کے اخراج میں عام طور پر Pb ہوتا ہے اور یہ ہوا کو مختلف ٹیل پائپ مرکبات (بشمول سلفر اور نائٹروجن مرکبات، نیز کاربن آکسائیڈز) کے ساتھ آلودہ کرتا ہے جو پانی کے ذخائر میں بارش کے پانی کے ساتھ جمع ہو کر آبی آلودگی کا باعث بن سکتے ہیں۔ n

تیل ہماری صحت پر کیا اثرات مرتب کرتے ہیں؟

عائشہ شفیق

جب سر کے بال چھوٹے ہوتے تھے تو دادی اماں پکڑ کر سر میں تیل کی مالش کرتی تھیں اور پھر کس کر چٹیا باندھ دیتی تھیں۔

دو دن چٹیا بندھی رہتی، تیسرے دن چٹیا کھلوا کر سر دھوتی تھیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج سر کے بال گھنے سیاہ، چمک دار ہونے کے ساتھ ساتھ خشکی سے پاک ہیں لیکن آج زمانہ بدل گیا اور لوگوں نے اپنے اور بچوں کے سروں میں تیل لگانا ہی چھوڑ دیا۔ نوبت یہاں تک آ پہنچی ہے کہ چھوٹی عمروں ہی میں سر کے بال سفید ہونا شروع ہو گئے ہیں۔

بالوں کے بہت سارے مسائل نے جنم لے لیا ہے۔ اگر بچوں کے سروں میں تیل لگائیں تو وہ لگانے ہی نہیں دیتے۔ نوجوان لڑکے لڑکیاں بھی تیل لگانا گوارا نہیں کرتے۔ آج کل کی نوجوان نسل مارکیٹ میں آئے نت نئے شیمپو، مختلف برانڈز کیمیکلز سے بھرپور نہ جانے کیا کیا پراڈکٹ بالوں کیلئے استعمال کر رہی ہیں۔ بڑے شہروں سے شروع ہونے والا یہ فیشن اب چھوٹے چھوٹے شہروں اور قصبوں تک کو اپنی لپیٹ میں لے چکا ہے۔ تاہم گاؤں میں آج بھی مائیں بچیوں کو بچپن ہی سے سر میں تیل لگا کر کس کر چٹیا باندھ دیتی ہیں۔ بزرگ خواتین کہتی ہیں کہ "تیل لگانے سے بالوں کی مضبوط نشوونما ہوتی ہے اور بال تیزی سے بڑھنے کے ساتھ ساتھ گھنے بھی ہونے لگتے ہیں۔" یہ بات دل کو بھی بھلی لگتی ہے کیونکہ آج بھی بزرگوں کے بال دیکھیں تو گھنے ہی دیکھنے کو ملیں گے۔

آج کل اکثر سننے کو ملتا ہے کہ بال بہت کمزور، روکھے اور سفید ہو گئے ہیں، بہت گرتے ہیں، بال لمبے نہیں ہوتے۔ اگر سوچیں تو اس کی وجہ یہی ہے کہ ہم اپنے بالوں کی صحت اور ان کی خوراک پر توجہ ہی نہیں دیتے۔ جب ان پر توجہ نہیں دی جاتی تو پھر بڑے ہونے پر بالوں کی بیماریوں کا لاحق ہو جانا یقینی ہے۔ کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ آپ کے بالوں کو صحیح خوراک مل رہی ہے یا نہیں؟ اور یہ کہ آپ اپنے بالوں کی درست طریقے سے روزانہ صفائی کر رہی ہیں یا نہیں؟ بالوں کی صحت کیلئے مختلف قیمتی شیمپو، ہیئر کنڈیشنر اور ٹوٹکے آزمائے جاتے ہیں لیکن تیل کی طرف کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔ اگر آپ کی خواہش ہے کہ آپ کے سر کے بال گھنے، سیاہ، چمک دار ہونے کے ساتھ ساتھ خشکی وسکری سے بھی محفوظ رہیں تو پھر سر میں سرسوں کا تیل لگانا شروع کر دیں اس قدر زیادہ لگائیں کہ وہ بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے تاکہ بالوں کی نشوونما میں اپنا ٹھیک طرح سے کردار ادا کر سکے۔ یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ تیل صرف بالوں ہی کیلئے ضروری نہیں ہوتا بلکہ مختلف اقسام کے تیل دردوں سے نجات کیلئے بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔ مثلاً

کلونجی کا تیل

حدیث نبوی ﷺ ہے کہ "کلونجی میں موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے"۔ طبی نقطہ نظر سے روغن کلونجی ذیابیطس، فالج، دمہ، جلدی امراض کے ساتھ ساتھ امراض قلب، خشکی اور درد دور کرنے کے علاوہ بالوں کیلئے بے حد مفید ہے۔

زیتون کا تیل

حدیث نبوی ﷺ ہے کہ زیتون کا تیل کھاؤ اور اس سے جسم کی مالش کرو کیونکہ یہ پاک، صاف اور مبارک ہے۔ زیتون کا تیل خشک جلد کو نرم، ملائم کرتا ہے اور چہرے کی رنگت کو بھی نکھارتا ہے۔ یہ بدن کو قوی کرتا ہے اس لئے کمزور بچوں کو زیتون کے تیل سے مالش کرنی چاہیے۔ زیتون کا تیل فالج، گھٹنیا کے علاوہ خارش، چنبل، خشکی اور گنج کی صورت میں بھی مفید ہے۔

سرسوں کا تیل

سرسوں کا تیل بھی جسم کی مالش اور بالوں کو لگانے کے علاوہ کھانے پکانے کیلئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ نہ صرف جسم میں کولیسٹرول کو بڑھنے نہیں دیتا بلکہ گھی اور دیگر تیل کے برعکس جسم میں چربی اور وزن کو بھی بڑھنے سے روکتا ہے۔ اسے اچار کی تیاری کیلئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ کھانا پکانے سے پہلے سرسوں کے تیل کو اچھی طرح کھول لیا جائے تو اس میں پکائے گئے سالن سے کچے تیل جیسی مہک دور ہو جاتی ہے۔ سرسوں کے تیل سے سر کے بالوں کی روزانہ مالش بالوں کو گھنا اور چمکدار بنانے کے علاوہ سر کی جلد کو خشکی وسکری سے صاف کرتی ہے۔ اس سے دماغ کو بھی تراوٹ اور سکون ملتا ہے۔

ناریل کا تیل

ناریل کا تیل بالوں میں لگانے سے نہ صرف بال گرنا بند ہو جاتے ہیں بلکہ یہ بالوں کو نرم و ملائم، چمک دار اور لمبا کرتا ہے۔ اس کی قدرتی خوشبو وتازگی کا احساس بھی پیدا کرتی ہے۔ واضح رہے کہ ناریل کا تیل بھی کھانا پکانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

آملہ، ریٹھا اور سیکاکائی کا مکس تیل

یہ تیل سر پر لگانے سے بالوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں اور رفتہ رفتہ بال گرنا بند ہو جاتے ہیں۔ یہ تیل، خشکی وسکری کے خاتمے کے ساتھ ساتھ بالوں کی سفیدی کو بھی دور کرتا ہے اور بال لمبے، سیاہ، چمک دار، نرم و ملائم ہو جاتے ہیں۔

مچھلی کا تیل

مچھلی کا تیل بدن کو قوت بخشتا ہے اس لئے کمزور اشخاص اور لاغر بچوں کو چند قطرے دودھ میں ملا کر دینا انتہائی مفید ہے۔ اپنی افادیت کے ساتھ ساتھ یہ خاصا گرم ہوتا ہے اس لئے ہمیشہ اس تیل کا استعمال ڈاکٹر کے مشورے کے بعد ہی کرنا چاہیے۔

گھٹنیا، جوڑوں، پٹھوں اور ہڈیوں میں درد کی صورت میں اگر مچھلی کے تیل سے مالش کی جائے تو درد کی شدت میں کمی آ جاتی ہے۔

مچھلی کے تیل کی افادیت کے پیشِ نظر دواساز کمپنیاں اس کے کیپسول بھی تیار کرتی ہیں تاہم ایک بار پھر تاکید ہے

تربّیت اطفال مگر کیسے۔۔۔۔!

نگہت فرمان

اولاد اللہ کی ان نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے، جس کا شمار کیا ہی نہیں جا سکتا۔ جو اس نعمت سے محروم ہیں اس کی اہمیت ان سے پوچھی جائے تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ یہ خالق کائنات کا کتنا بڑا انعام ہے۔ اولاد سے محرومی صد ہا روگ لے کر آتی ہے، جن کا دائرہ جذباتی اور نفسیاتی محرومیوں تک اور کبھی کبھار اپنی زندگی ختم کر دینے جیسے سانحے میں بدل جاتا ہے، اسی لیے اولاد جیسے انعام کی قدر کرنا اور اس پر اپنے رب کا شکر ادا کرنا ہم سب پر لازم ہے۔ جب یہ نعمت ہمیں ملتی ہے تو ہماری ساری زندگی اپنے بچوں کے گرد ہی گھومتی رہتی ہے۔ اولاد کے ساتھ ہمارے رویے مختلف ہوتے ہیں، اور یہ اس لیے ہے کہ ہم سب بھی ایک جیسے نہیں ہیں، ہم میں سے ہر ایک کو اللہ نے مختلف صلاحیتوں کے ساتھ پیدا کیا ہے، جسمانی، ذہنی اور مالی تفریق بھی ہمیں ایک دوسرے سے مختلف بناتی ہے۔ لیکن اس سب کے باوجود والدین کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو دنیا بھر کی خوشیاں دیں، چاہے انہیں کچھ بھی اور کتنی ہی محنت کرنا پڑے، اور یہ خواہش فطری ہے اس میں کوئی دو رائے اور کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اگر یہ خواہشات مثبت اور اپنے دائرے کے تعین کے ساتھ ہوں تو بچے والدین کی خواہشات کی تکمیل کے ساتھ اچھے مسلم اور اپنے ملک وقوم کی خدمت بھی احسن طریق سے کر سکتے ہیں۔

لیکن ان سب حقائق کے باوجود اکثر والدین میں اپنی اولاد کے معاملے میں دو طرح کی انتہائیں دیکھی گئی ہیں۔ ایک تو یہ کہ والدین اپنے بچوں کو بہت زیادہ لاڈ پیار میں رکھتے ہیں اتنا کہ بچے ہاتھوں سے نکل جاتے ہیں، اور یا پھر اتنی سختیاں کرتے ہیں کہ بچے اپنا اعتماد کھو دیتے اور والدین سے دُور ہو جاتے ہیں۔ اولاد کی تربیت میں میانہ روی بہت ضروری ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہم اپنی اولاد کو دنیا جہاں کی آسائشیں دے دیں، اچھے کپڑے پہنا دیں، اعلیٰ اسکول میں پڑھا دیں یہ کافی ہے اور ہم نے اس طرح ان کا حق ادا کر دیا۔ لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے اصل حق ان کا یہ ہے کہ ان کی اچھی تربیت کی جائے، اچھا انسان اور باعمل مسلمان بنایا جائے لیکن سوال یہ ہے کہ یہ کیسے ممکن ہے۔۔۔؟

آپ نے غور کیا ہے کہ ہم سب اس بات سے پریشان ہیں کہ بچے کہنا نہیں سنتے، پہلے کے بچوں میں جو فرماں برداری تھی وہ ذرا بھر بھی نظر نہیں آتی، ایسا کیوں ہے۔۔۔؟

پہلے لوگ اپنے بچوں کو جتنا وقت دیتے تھے اتنا نہ سہی لیکن پھر بھی وہ انہیں وقت دیتے ہی ہیں۔ لیکن پہلے بچوں کی جائز فرمائشیں بھی اس طرح پوری کی جاتی تھیں کہ انہیں اس کی قدر رہے، آج ان کے منہ سے جو نکلتا ہے اور وہ پورا ہو جاتا ہے۔ پہلے گھروں میں نکلنے اور رشتے داروں سے ملنے کا رواج تھا آج چاہے کوئی بھی چھٹی کا دن ہو کسی پارک یا ریسٹورنٹ نہیں تو شاپنگ مال کی نذر کرنا فیشن بن گیا ہے۔

اولاد کی خوشی اور ان کی بے جا فرمائشیں پوری کرنے کے لیے والدین جائز ناجائز طریقے سے مال کماتے ہیں، ان کی فرمائشیں غلط طریقے سے پوری کریں گے اور انہیں مشکوک رزق کھلائیں گے تو مسائل تو پیدا ہوں گے۔ بچے اگر گھروں میں ہوں تو ہم انہیں موبائل اور ٹی وی کی نذر کر دیتے ہیں کہ ہمیں ستائیں نہیں اور ہم اپنے کام بہ آسانی کر لیں۔ خود ان کے ساتھ کھیلنا، باتیں کرنا، ان کے مسائل سننا ہمیں مشکل لگنے لگا ہے۔ کیوں کہ ہمیں اپنی مصروفیات و دل چسپیاں زیادہ اہم لگتی ہیں۔ موبائل نے ہم سے ہمارا وقت چھین لیا ہے۔ خاص طور پر سوشل میڈیا ہمارے لیے زیادہ ضروری ہو گیا ہے بہ نسبت اس کے کہ ہم اپنے بچوں کو وقت دیں، انہیں اسلامی اور دیگر سبق آموز کہانیاں سنائیں، ان سے باتیں کریں، انہیں سکھائیں کہ وہ کیسے اچھے انسان اور مسلمان بن سکتے ہیں۔ بہ حیثیت ماں اولاد کی زیادہ تربیت کی ذمے داری خواتین پر عاید ہوتی ہے اسی لیے ہمیں اپنا محاسبہ کرنے کی ضرورت ہے کہ کیا ہم واقعی اپنی اولاد کو دائمی نقصان سے بچانے کے لیے اتنی جدوجہد کر رہے ہیں جتنی دنیاوی نقصان سے بچانے کے لیے کرتے ہیں؟

بچوں کے اگر امتحانات میں نمبر کم آئیں یا کسی مضمون میں کمزور ہو تو ہم کتنی تگ و دو کرتے ہیں، کیا یہ تگ و دو ہم اسے اچھا مسلمان بنانے کے لیے کرتے ہیں؟ بچوں کا دماغ سادہ تختی کی طرح ہوتا ہے جو ہم ابتداء میں سکھائیں گے وہ سیکھ لیں گے۔

چھوٹی نیکی بڑا اجر

حاجی محمد حنیف طیب

اسلام دنیا کا واحد دین ہے جو حقوق العباد اور حقوق اللہ پر بالخصوص زور دیتا ہے اور انسان کی عزت نفس کا خیال کرتا اور دوسروں کو اس کی تعظیم کا حکم دیتا ہے۔ دین اسلام میں حسنات کو قرب الٰہی کا ذریعہ بتایا گیا ہے۔ صوم وصلوٰۃ، زکوٰۃ وحج کے علاوہ بھی بے شمار طریق حسنات بیان کیے گئے ہیں جس کی ادائی سے بندہ اپنے رب سے قریب اور محبوب خدا ﷺ کی نگاہ میں محبوب ہو جاتا ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مفہوم:

کسی کے لیے مسکرا دینا بھی صدقہ ہے۔

راستے سے کانٹا ہٹا دینا بھی صدقہ ہے۔

بھوکے کو کھانا کھلا دینا اور لباس سے محروم کو کپڑے پہنا دینا بھی صدقہ ہے۔ کسی یتیم، غریب، مسکین، فقیر کے سر پر دستِ شفقت رکھ دینا بھی صدقہ ہے۔

بھٹکے ہوئے مسافر کو راستہ بتا دینا اور اندھیری رات میں چراغ جلا دینا بھی صدقہ ہے۔

پیاسے کو پانی پلا دینا بھی صدقہ ہے۔ یہ وہ چھوٹی چھوٹی نیکیاں ہیں جو دیکھنے میں تو کوئی حقیقت وزیادہ وقعت نہیں رکھتیں یہ تو چلتے پھرتے ہر شخص کر سکتا ہے، لیکن دراصل اسلام میں چھوٹی چھوٹی باتوں کو بالخصوص چھوٹی نیکیوں کو بڑی اہمیت دی گئی ہے اور ان چھوٹی نیکیوں کا اجر بہت بڑا ہے، اگر اس بات کو سمجھا جائے تو رب تعالیٰ کی نظر میں عمل ونیت کی جو اہمیت ہے اس کے پیش نظر یہ چھوٹی نیکی ہمارے اعمال کو وزنی اور اس قدر بھاری کر سکتی ہے کہ روز محشر ہمیں شرمندگی نہیں ہونے دے گی۔ کیوں کہ ان کے عمل کا حکم محبوب خدا ﷺ نے نا صرف دیا ہے، بل کہ آپ ﷺ نے ان پر عمل کر کے دکھایا بھی ہے۔

اسلام کسی بھی شخص کو دکھ، تکلیف، دھوکا یا فریب دینے کی قطعی اجازت نہیں دیتا، بل کہ وہ تو ہر ایک کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آنے کا حکم دیتا ہے اور یہی حسن اخلاق تھا کہ آج دنیا مسلمانوں سے بھری ہوئی ہے۔ حسن عمل اور حسن اخلاق قُرب رب کریم کا پہلا زینہ ہے۔ قرآن کریم و احادیث مبارکہ ان دونوں معاملات کو نہایت شرح وبسط کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

نیکی کیا ہے۔۔۔؟

یہ انسان کے دل کی آواز ہے۔ اگر ایک شخص یہ طے کرتا ہے کہ وہ اپنی ذات سے کسی کو نقصان نہیں پہنچائے گا، کسی پر جبر وظلم کے پہاڑ نہیں توڑے گا، ہر ایک کے کام آئے گا اور فرمان نبوی ﷺ کی روشنی میں اپنی نیکیاں بڑھانے کے لیے ان چھوٹی چھوٹی باتوں پر عمل کرے گا، تو یہ دنیا امن کا گہوارہ بن جائے گی۔

حضور نبی کریم ﷺ کے فرمان گرامی کا مفہوم ہے کہ مومن وہ ہے کہ اس کے ہاتھ اور اس کی زبان سے دوسرا محفوظ رہے۔ یہ حدیث ہماری زندگی کا نچوڑ ہے۔ بات صرف اتنی سی ہے کہ پہل کون کرے؟ سوال یہ ہے کہ مسلمان جب ایمان رکھتا ہے تو اسے اس بات پر کُلی یقین ہونا چاہیے کہ جو اجر اس پر پہلے عمل کرنے والے کو ملے گا تو وہی اجر آخر والے کو بھی ملے گا، لہٰذا بلا تاخیر و انتظار خود ہی اس پر عمل پیرا ہو جانا چاہیے کہ ہر ایک کو اپنا نامۂ اعمال بھرنا ہے۔

باقیات

101

قرارداد منظور کی جس میں مرکزی حکومت پر زور دیا گیا کہ وہ جموں و کشمیر کی ریاست کا درجہ بحال کرے۔ بعد میں اس قرارداد کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منظور کیا۔ کابینہ کی توثیق کے ساتھ، وزیر اعلیٰ کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ وزیر اعظم اور مرکزی حکومت کے ساتھ جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کی وکالت کریں۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے قرارداد پیش کرنے کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی پر زور دیا کہ وہ جموں کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے کیلئے اقدامات اٹھائیں۔

102

کی۔ میٹنگ میں داخلہ سیکرٹری، شمالی کمان کے فوجی کمانڈر، جموں کشمیر پولیس سربراہ، فوج کے اعلیٰ افسران، انٹیلی جنس ایجنسیوں کے افسران، آئی جی پی کشمیر سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔ ذرائع نے بتایا کہ میٹنگ کے دوران لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں وکشمیر میں امن وامان کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی جانکاری لی۔ اس کے علاوہ مجموعی تعمیر وترقی پر بھی بات ہوئی۔ اس دوران معلوم ہوا ہے کہ منوج سنہا نے تشدد سے پاک رکھنے اور قانون کی حکمرانی کو نمایاں طور پر بحال کرنے کیلئے سیکورٹی ایجنسیوں اور مرکز کے زیر انتظام جموں وکشمیر کی انتظامیہ کی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ سیکورٹی گرڈ کو مزید مضبوط کیا جائے تاکہ ملی ٹنٹوں کا خوف نہ ہو۔ ذرائع کے مطابق میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے اعلیٰ سیکورٹی افسران کو ہدایت دی کہ وہ دہشت گردوں اور ان کی حمایت کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ خیال رہے کہ اس سے قبل بدھ کو بھی لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے ایک سیکورٹی میٹنگ کی صدارت کی تھی جس دوران انہوں نے پولیس کو ہدایت دی تھی کہ وہ بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا سیکورٹی آڈٹ، اسٹریٹجک پوائنٹس پر چوبیس گھنٹے ناکوں، رات کی گشت اور علاقے کے تسلط کا جائزہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کو مضبوط سیکورٹی اور انٹیلی جنس گرڈ کو یقینی بنانا چاہیے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے فوج اور دیگر سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مل کر منصوبہ بند مشترکہ آپریشن کو تیز کرنا چاہیے۔ کی۔ میٹنگ میں داخلہ سیکرٹری، شمالی کمان کے فوجی کمانڈر، جموں کشمیر پولیس سربراہ، فوج کے اعلیٰ افسران، انٹیلی جنس ایجنسیوں کے افسران، آئی جی پی کشمیر سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔ ذرائع نے بتایا کہ میٹنگ کے دوران لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں وکشمیر میں امن وامان کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی جانکاری لی۔ اس کے علاوہ مجموعی تعمیر وترقی پر بھی بات ہوئی۔ اس دوران معلوم ہوا ہے کہ منوج سنہا نے تشدد سے پاک رکھنے اور قانون کی حکمرانی کو نمایاں طور پر بحال کرنے کیلئے سیکورٹی ایجنسیوں اور مرکز کے زیر انتظام جموں وکشمیر کی انتظامیہ کی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ سیکورٹی گرڈ کو مزید مضبوط کیا جائے تاکہ ملی ٹنٹوں کا خوف نہ ہو۔ ذرائع کے مطابق میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے اعلیٰ سیکورٹی افسران کو ہدایت دی کہ وہ دہشت گردوں اور ان کی حمایت کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ خیال رہے کہ اس سے قبل بدھ کو بھی لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے ایک سیکورٹی میٹنگ کی صدارت کی تھی جس دوران انہوں نے پولیس کو ہدایت دی تھی کہ وہ بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا سیکورٹی آڈٹ، اسٹریٹجک پوائنٹس پر چوبیس گھنٹے ناکوں، رات کی گشت اور علاقے کے تسلط کا جائزہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کو مضبوط سیکورٹی اور انٹیلی جنس گرڈ کو یقینی بنانا چاہیے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے فوج اور دیگر سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مل کر منصوبہ بند مشترکہ آپریشن کو تیز کرنا چاہیے۔

103

وائلڈ لائف کی ایک ٹیم نے علاقے کا دورہ کیا اور بعد میں یہاں بچے کی لاش کو برآمد کرلیا گیا۔ لاش کو برآمد کرنے کے بعد اسے پرنم آنکھوں سے سپرد لحد کیا گیا۔ ادھر ترال میں بھی گزشتہ دنوں تیندوے کے پے درپے حملوں کے نتیجے میں بڑے پیمانے خوف وہراس کی لہر دوڑ گئی ہے۔ جبکہ علاقے میں نصف درجن مویشیوں کو تیندوے نے ہلاک کیا۔

104

ہتھیاروں کی سالانہ برآمدات کی مالیت تقریباً 1100 کروڑ روپے تھی''۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان اب انہیں 20,000 کروڑ روپے سے زیادہ میں برآمد کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا ''تمام ہتھیار ہندوستان میں بنائے جارہے ہیں۔ یہاں تک کہ بیرون ملک سے ہتھیار بنانے والے بھی ہندوستانیوں کے ساتھ مل کر ہندوستان میں اپنی مصنوعات بنا رہے ہیں۔'' انہوں نے اس لگن کا سہرا دیا جس کے ساتھ فوجی سرحدوں کی حفاظت کررہے تھے تاکہ عالمی سطح پر ہندوستان کے قد میں اضافہ ہو۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں اقتصادی ترقی ہندوستان کے عروج کی ایک وجہ ہے۔ اگر آپ ملک کی سرحدوں کی حفاظت نہ کرتے اور آپ کے تعاون کے بغیر یہ ممکن نہ ہوتا۔ سنگھ نے ان مشکل حالات کا حوالہ دیا جن میں فوجی ہندوستان کی سرحدوں کی حفاظت کررہے تھے اور مزید کہا کہ ہر نوجوان دفاعی افواج میں شامل ہونا چاہتا ہے۔ سنگھ نے کہا ''ملک کے لوگ اس وردی سے جڑی بہادری اور عزت کو جانتے ہیں''۔

105

اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جے شنکر نے کہا ''برکس اس بات کا بیان ہے کہ پرانا نظام کس قدر گہرائی سے تبدیل ہورہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، ماضی کی بہت سی عدم مساوات بھی جاری ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ عالمگیریت کے فوائد بہت غیر مساوی رہے ہیں، کووڈ وبائی مرض اور متعدد تنازعات نے صحت، خوراک اور ایندھن کی حفاظت کے خدشات کو بڑھا دیا ہے''۔ وزیر نے کہا کہ پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں دنیا نمایاں طور پر پیچھے رہ جانے کا خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا ''ہم ایک زیادہ مساوی عالمی ترتیب کیسے بنا سکتے ہیں؟ سب سے پہلے، ایک آزاد نوعیت کے پلیٹ فارم کو مضبوط اور توسیع دے کر، اور مختلف ڈومینز میں انتخاب کو وسیع کر کے اور ان پر غیر ضروری انحصار کو کم کر کے جن سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے''۔ دوسرا، قائم شدہ اداروں اور میکانزم، خاص طور پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں، مستقل اور غیر مستقل زمروں میں اصلاحات کر کے۔ اسی طرح کثیر جہتی ترقیاتی بینک، جن کے کام کرنے کا طریقہ کار اقوام متحدہ کی طرح پرانا ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان نے اپنی G 20 صدارت کے دوران اس سمت میں ایک کوشش شروع کی اور برازیل کو اسے آگے بڑھاتے ہوئے دیکھ کر خوشی ہوئی۔

106

کے حملے میں یوپی کا ایک غیر مقامی مزدور زخمی ہوا۔ اسے دائیں انگلی میں چوٹ آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس حقیقت کا پتہ لگا رہے ہیں کہ وہ کس طرح زخمی ہوا۔ پولیس کے مطابق اس معاملہ کی تحقیقات بڑے پیمانے پر شروع کردی گئی ہے۔ ادھر واقعہ کے فوراً بعد پولیس اور سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں نے پورے علاقے کو محاصرے میں لیا اور علاقے میں انہوں نے تلاشی کارروائیاں انجام دی۔

107

کی لائن بڑھا دی ہے۔ آئی ایم ایف کی طرف سے اپنائے جانے والے ست عمل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، انہوں نے کہا' 'دنیا کے آئی ایم ایف ہمارے پڑوس کے کچھ ممالک تک پہنچنے سے بہت پہلے اور میں یہ بات فخر کے ساتھ نہیں کہہ رہی ہوں۔ میں اسے ذمہ داری کے احساس کے ساتھ کہہ رہی ہوں''۔ مرکزی وزیر خزانہ نے یقین دلایا ہے کہ ہندوستان گلوبل ساوتھ ممالک کو مدد فراہم کرتا رہے گا۔ سیتارمن نے کہا کہ وہ اس رقم کے بارے میں تفصیلات شیئر نہیں کریں گی جو ہندوستان نے اقوام کو فراہم کیا ہے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ وہ اس کی ثقافتی اقدار اور پڑوس کیلئے بہت اہم ہیں۔ نرملا سیتا رمن نے کہا، ''ہم مصیبت زدہ ممالک کی مدد کے لیے وقت پر سامنے آئے ہیں اور عام مشرقی انداز میں میں ملک کا نام نہیں لوں گی، میں اس رقم کا نام نہیں لوں گی جو دی گئی ہیں کیونکہ وہ میری ثقافتی اقدار اور میرے پڑوس کیلئے بہت اہم ہیں''۔ بہت سے افریقی ممالک، ہم قرض کی ایک لائن کو بڑھاتے ہیں جو اداروں کی تعمیر، پلوں کی تعمیر، بندرگاہوں، ریلوے اسٹیشنوں، سیکرٹریٹوں کی تعمیر کیلئے کریڈٹ کی ایک انتہائی رعایتی لائن ہے۔ اور مجھے عاجزی کے احساس کے ساتھ شامل کرنے دیجئے، ان میں سے بہت سے پیسے واپس کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں اور ہم نے اس پر کوئی شور نہیں کیا۔ ہم اسے اب بھی جاری رکھیں گے کیونکہ ہمیں لگتا ہے کہ جنوب، گلوبل ساوتھ ہمارے ساتھ ہوگا۔ ہم ان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ ہم ان کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ان سب کو موقع ملے۔

108

پھٹ جانے کے نتیجے میں ایک پولیس اہلکار زخمی ہو گیا۔ بارہمولہ پولیس نے ایکس پر لکھا ''تقریباً ایک بجکر پانچ منٹ پر ملکھان کورٹ کمپلیکس بارہمولہ کے اندر حادثاتی طور پر ایک گرینیڈ پھٹ گیا جس میں ڈیوٹی پر موجود ایک پولیس اہلکار زخمی ہو گیا۔ جس کی حالات خطرے سے باہر ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ عام لوگوں سے درخواست ہے کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں۔

109

او پامپور کی سربراہی میں پولیس اسٹیشن پامپور کی پولیس پارٹی۔ ایس ڈی پی او پامپور کی نگرانی میں 03 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا جن کی شناخت شبیر احمد شاہ ولد غلام رسول شاہ ساکن ٹانچا باغ پامپور، امتیاز احمد شیخ ولد عزیز شیخ ساکن نمبلابل پامپور اور حارث یونس ولد یونس سلیم ساکن حول کے طور پر ہوئی ہے۔ گرفتار افراد اسی اوسپورٹس گاڑی میں جارہے تھے جسے رکنے کا اشارہ کیا گیا اور تلاشی کے دوران مذکورہ گاڑی میں سوار افراد کے قبضے سے کوڈین کی 02 بوتلیں برآمد ہوئیں۔ مذکورہ جرم میں استعمال ہونے والی گاڑی بھی ضبط کرلیا گیا ہے۔ بھتانہ پولیس پامپور نے اس سلسلے میں متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ ایف آئی آر نمبر 128/2024 درج کیا ہے۔

110

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی میں اگرچہ موسم گزشتہ برس کے نسبت اگرچہ بہتر ہے تاہم دن میں ہلکی دھوپ کے ساتھ ساتھ سردی میں بھی اضافہ ہورہا ہے خاص کر شبانہ درجہ حرارت روز افزوں گراوٹ آرہی ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ 20 نومبر تک موسم تبدیل ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ سرینگر میں مقیم محکمہ موسمیات کے مطابق جموں کشمیر اور لداخ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 2 نومبر تک بڑی بارش یا برفباری کی کوئی پیشگوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے میدانی علاقوں میں دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 18 ڈگری تک رہنے کا امکان ہے جبکہ کم سے کم درجہ حرارت 3 سے 6 ڈگری میں رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خشک موسم کی صورتحال رواں ماہ کے آخر تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ 28 اکتوبر تک موسم بنیادی طور پر صاف رہے گا جبکہ 29 اکتوبر کو ہلکی بارش یا برفباری کے ساتھ عام طور پر ابر آلود رہے گا۔ اسی طرح سے 30 اور 31 اکتوبر کو موسم جزوی طور پر ابر آلود رہے گا اور یکم اور 2 نومبر کو جزوی طور پر ابر آلود رہے گا۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر اور لداخ میں 2 نومبر تک کسی بڑی بارش یا برفباری کی کوئی پیش گوئی نہیں ہے اور رواں ماہ کے آخر تک موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ تمام بیرونی سرگرمیوں کے علاوہ فصلوں کی کٹائی اور محفوظ ذخیرہ کرنے کیلئے موسم سازگار ہے۔

111

کے رہنما رویندر رینا نے کہا کہ مرکزی علاقے کی منتخب حکومت اور مرکزی حکومت کو لوگوں کی سلامتی کیلئے کام کرنے کے لیے مل کر بات چیت کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا ''جب ریاست کا مسئلہ آتا ہے، یہ ایک بہت ہی حساس مسئلہ ہے، منتخب حکومت اور مرکزی حکومت کو مل کر اس پر بات چیت کرنی چاہیے۔ لوگوں کی حفاظت بہت ضروری ہے۔ حکومت چلے گی اور ترقی تب ہی ہوگی جب یہاں امن اور خوشحالی ہوگی، دہشت گردی اور انتہا پسندی ہوگی تو لوگ نقصان اٹھائیں گے''۔ انہوں نے خطے کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کی مزید تعریف کی۔ رینا نے کہا ''بہت کوششوں سے وزیر اعظم مودی اور امیت شاہ نے یہاں کے حالات کو بہتر کیا۔ اس لیے کوئی بھی پالیسی یا فیصلہ جلد بازی میں نہیں لیا جانا چاہیے''۔

112

سڑک حادثات کے تشویشناک اعداد وشمار پر زور دیا۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ملک میں ہر سال تقریباً 5 لاکھ حادثات ہوتے ہیں، جس کے نتیجے میں بے شمار اموات ہوتی ہیں۔ انہوں نے روشنی ڈالی کہ ان ہلاکتوں میں سے نصف سے زیادہ 18-36 سال کی عمر کے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ سڑک کی حفاظت کو بہتر بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے اقدامات پہلے ہی سے جاری ہیں۔ وزیر نے جدید ترین عالمی ٹیکنالوجیز کے استعمال پر زور دیتے ہوئے روڈ انجینئرنگ میں بہتری کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے ہندوستانی اسٹارٹ اپس اور نوجوان انجینئروں کے ساتھ تعاون کرنے میں گہری دلچسپی ظاہر کی جو اس شعبے میں اختراعات کررہے ہیں۔ گڈکری نے نوٹ کیا کہ جدید انجینئرنگ حل، قوانین کے نفاذ، اور مصنوعی ذہانت جیسی جدید ٹیکنالوجی کو اپنائے بغیر سڑک کی حفاظت حاصل نہیں کی جاسکتی۔ گڈکری نے ٹکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے نئے طریقوں کے بارے میں بھی بات کی۔ انہوں نے اے آئی اور دیگر جدید طریقوں کے ذریعے ٹریفک کی خلاف ورزیوں کی نشاندہی کرنے کی کوششوں کا ذکر کیا، جس سے حکام جرمانے کو درست طریقے سے نافذ کرسکتے ہیں۔ انہوں نے ٹول وصولی کے طریقوں کو اپ گریڈ کرنے کے منصوبوں کا بھی خاکہ پیش کیا، جس میں سیٹلائٹ ٹول سسٹم کی تلاش بھی شامل ہے، جس سے کارکردگی میں بہتری آئے گی اور ٹول وصولی میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا۔ سڑک کی حفاظت کو بڑھانے کیلئے وزارت کے نقطہ نظر کو اجاگر کرتے ہوئے گڈکری نے اشتراک کیا کہ حکومت نے تکنیکی حل تیار کرنے میں تعاون کرنے کے لیے نجی شعبے سے ماہرین کو مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر نے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کے لیے حکومت کے عزم پر زور دیا، خاص طور پر کیمروں جیسی نگرانی کی ٹیکنالوجی کے استعمال میں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ معیار پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ قطع نظر اس کے حل بڑی یا چھوٹی کمپنیوں کی طرف سے آئے۔ گڈکری نے جدید ٹیکنالوجی والی چھوٹی فرموں کو سرکاری ٹینڈرز میں حصہ لینے کی ترغیب دی، بغیر استحصال کے منافع کے مارجن کو برقرار رکھتے ہوئے لاگت کی تاثیر کی اہمیت پر زور دیا۔ اپنے تبصرے کو ختم کرتے ہوئے گڈکری نے مربوط حل پیدا کرنے کیلئے سڑک اور ٹرانسپورٹ کے شعبوں کے درمیان تعاون کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ بہترین ٹیکنالوجیز کا استعمال کر کے، ہندوستان شفافیت حاصل کرسکتا ہے، اخراجات کو کم کرسکتا ہے، اور سڑک کی حفاظت کو نمایاں طور پر بڑھا سکتا ہے۔

113

سیاحتی مراکز تک سڑکوں کی بہتر رسائی، اور مقامی صنعتوں کے لیے ہموار لاجسٹکس کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات شامل تھے۔ گڈکری نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو جموں و کشمیر کی ترقی کے لیے مرکزی حکومت کے عزم کا یقین دلایا۔ انہوں نے خطے میں اقتصادی ترقی کو بڑھانے کے لیے بنیادی ڈھانچے کی اہمیت پر زور دیا اور ملک کے باقی حصوں کے ساتھ رابطے کے لیے گیم چینجر بننے کے لیے جاری منصوبوں کے لیے روڈ میپ تیار کیا۔ میٹنگ ایک مثبت نوٹ پر اختتام پذیر ہوئی، دونوں رہنماؤں نے ترقیاتی منصوبوں کو تیز کرنے کے لیے مزید تعاون کرنے پر اتفاق کیا جو جموں وکشمیر کے سماجی واقتصادی منظرنامے کو بہتر بنائیں گے۔

114

پوسٹ میں سابق وزیر داخلہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کے لیفٹنٹ گورنر کی جموں وکشمیر میں امن وامان کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ایک میٹنگ کی صدارت کرنے والی تصویر بتا رہی ہے۔ انہوں نے لکھا ''منتخب وزیر اعلیٰ موجود نہیں ہیں۔ اسے مدعو کیا گیا تھا یا نہیں، میں نہیں جانتا۔ جموں وکشمیر پر لاگو قانون کے تحت، پولیس اور پبلک آرڈر ایل جی کیلئے مخصوص ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ عوام نے ایک وزیر اعلیٰ اور حکومت کو منتخب کیا ہے کہ وہ دیگر چیزوں کے ساتھ ساتھ ان کی حفاظت کا خیال رکھے، لیکن وزیر اعلیٰ کے پاس کوئی اختیار نہیں ہے۔ چدمبرم نے مزید کہا کہ یہی وجہ ہے کہ جموں وکشمیر کو آدھی ریاست کہا جاتا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ جموں وکشمیر کو مکمل ریاستی حیثیت کی فوری بحالی ناگزیر ہے۔ خیال رہے کہ لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے سیکورٹی آڈٹ، اسٹریٹجک مقامات پر چوبیس گھنٹے ناکوں اور رات کی گشت اور وادی میں علاقے کے تسلط کی ہدایت کی۔ سنہا نے یہ ہدایات سرینگر کے راج بھون میں ایک میٹنگ میں کشمیر صوبے کے لیے سیکورٹی جائزہ لینے کے دوران دیں۔

Government of Jammu and Kashmir UT
OFFICE OF THE CHIEF MEDICAL OFFICER BUDGAM

Subject:- Final Seniority list of MMPHW's (2210) District Cadre Budgam
Reference:- Administrative Department Health & Medical Education Cirular No: 15-HME of 2024 Dated: 24-06-2024 duly endorsed by Directorate of Health Services Kashmir under No:- DHSK/Est/NG/E-7509487/5814-48 Dated: 27-06-2024.

CIRCULAR

Whereas, Ist Tentative District Cadre Seniority list of **MMPHW's 2210 District Cadre Budgam** was issued by Directorate of Health Services Kashmir **vide No:- Est-5/NG/Ist T.Sr.List/MMPHW/936/4088-4122 Dated: 04-04-2024** for objection, if any.

Whereas, as per instructions issued by Administrative Department Health & Medical Education Circular No: 15-HME of 2024 Dated: 24-06-2024 duly endorsed by Directorate of Health Services Kashmir under No:- DHSK/Est/NG/E-7509487/5814-48 Dated: 27-06-2024, for maintaining of separate Seniority list of District Cadre Posts at District Level.

Whereas, Ist Tentative Seniority list of **MMPHW's borne on 2210 District Cadre Budgam** was issued by this office **vide No:- CMOB/4635-48 Dated: 23-07-2024** and published in leading newspapers and also disseminated among all DDO's for objection, if any.

Whereas, various representations has been received by this office alongwith requisite documents which were scrutinized and accordingly included in the said list.

Whereas, 2nd tentative seniority list of MMPHW's has been circulated amongst all concerned for information and objection, if any.

Whereas, this office has not received any objection from any quarter within the stipulated period of time.

Whereas, a **final seniority list of MMPHW's borne on 2210 District Cadre Budgam** is hereby framed and circulated among all concerned for their information.

Government of Jammu and Kashmir UT
OFFICE OF THE CHIEF MEDICAL OFFICER BUDGAM

Subject:- Final Seniority list of MMPHW's (2210) District Cadre Budgam

S. No	Name of MMPHW	D.O.B	D.O. Ist Appt	Initial place of posting	Present place of posting	Category	Merit in SSRB list
1	Gulzar Ahmad Bukhari	16-06-1969	24-02-1994	Block Beerwah District Budgam	Block Beerwah District Budgam		
2	Zulqadar Muzamil Nazki	02-04-1970	26-02-1994	Block Chadoora District Budgam	CMO Srinagar		
3	Tahir Rashid Bhat	02-11-1967	28-02-1994	Block Chadoora District Budgam	Bl. Chattergam District Budgam		
4	Manzoor Ahmad Bhat	21-09-1967	23-09-1994	Block Charasharief District Budgam	CMO Kulgam		
5	Gulzar Ahmad Rather	10-10-1971	21-02-1998	Block Beerwah District Budgam	Block Beerwah District Budgam		
6	Imtiyaz Ahmad Shah	11-04-1967	01-06-2001	Block Nagam District Budgam	SMC Srinagar		
7	Mohd Maqbool Wani	07-05-1977	02-05-2011	Block Magam District Budgam	Bl. Charasharif District Budgam		67.08
8	Nazir Ahmad Lone	06-04-1972	02-05-2011	Block Khag District Budgam	Block Khag District Budgam		65.79
9	Showkat Ali Khan	04-03-1986	30-03-2011	Block Chadoora District Budgam	Block Chadoora District Budgam	ST	56.47

DIPK-6685/24

Sd/- CMO Budgam

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER KPDCL DIVISION BANDIPORA

NIT No.-EDBpr/ 26 of 2024-25, Dated: 22-10-2024

Invitation Notice

For and on behalf of the Lt. Governor, Jammu and Kashmir State, e-Tenders (In Two Cover System) is hereby invited from registered A class Electric Contractors, registered with J&K state Government, Central Public Works Department, Railways and other state or central governments or any other relevant Government agency enlisted with CPWD,MES, Railway, DGBRO of appropriate class, for Installation of Transformer at ITI Bandipora per terms, conditions, technical specifications, Drawings and schedules forming part of this tender document.

A	Downloading of Standard Bidding Document	22th of October 2024 02:00 PM
B	Clarifications start date	22th of October 2024 02:00 PM
C	Clarifications end date	25th of October 2024 02:00 PM
D	e-Bid submission (start) date & time	22th of October 2024 02:00 PM
E	e-Bid submission (end) date & time	5th of November 2024 02:00 PM
F	Online Technical e-Bid opening date & Time	5th of November 2024 03:00 PM
G	Cost of e-Bid document	Rs. 200
H	Amount of Earnest Money Deposit	2% of the Estimated Cost
I	Estimated amount	INR 4.9 Lacs

1. The Successful bidder need to submit the proofcost of e-Bid document as stated in the above table through Demand Draft and CDR (Preferably State Bank of India/J&K Bank) pledged to Executive Engineer KPDCL Division Bandipora , payable at Bandipora before opening the financial bid.
2. All the e-Bids must be accompanied by the scanned copy of EMD in the form of CDR/FDR/Bank Guarantee only, pledged to the Executive Engineer KPDCL Division Bandipora. No Interest would be payable on Earnest Money deposited with the Department.
3. An ink signed and stamped hard copy of the complete SBD document including Technical Specifications, Drawing and Schedules is required to be submitted along with Bid documents to the office of Executive Engineer KPDCL Division Bandipora by Registered post/Courier/By Hand only from the bidder who is declared L1 after opening of financial bids.
4. The date and time of opening of Financial-Bids shall be notified on Web Site http://jktenders.gov.in.
5. The Department reserves the right to cancel any or all the e-Bids/ the e-Bid process without assigning any reason thereof. The decision of department will be final and binding.
6. The BOQ quantity of Enit is final, any excess quantity or item required will be allowed only as per site requirement and recommended by engineer in charge after prior approval from the competent authority.
7. The work has been taken up in partial turnkey mode wherein Distribution transformer and conductor has been booked from ECSD Pampore and is available at divisional stores.

Sd/- Executive Engineer
Electric Division (KPDCL)

DIPK-NB-1953/24
Dtd. 23-10-2024

وارانسی میں 13ویں نیشنل سیڈ کانگریس کا انعقاد

نئی دہلی/ ۲۴ اکتوبر (یو این آئی) زراعت اور کسانوں کی بہبود کی مرکزی وزارت آئندہ ماہ اتر پردیش کے وارانسی میں نیشنل سیڈ کانگریس (این ایس سی) کے 13ویں ایڈیشن کا اہتمام کرے گی۔

مرکزی زراعت اور کسانوں کی بہبود کے محکمے کی ایڈیشنل سکریٹری شوبھا ٹھاکر نے آج یہاں بتایا کہ یہ تقریب 28 نومبر سے 30 نومبر تک منعقد ہوگی۔

Union Territory of Jammu and Kashmir
Social Welfare Department
Civil Secretariat, J&K

Advertisement Notice

Subject: **Applications for the post of Chairperson and Members of the Jammu & Kashmir Commission for Protection of Child Rights.**

Applications are invited from eligible interested persons for appointment of Chairperson and Members, J&K Commission for Protection of Child Rights in terms of Jammu & Kashmir Commission for Protection of Child Rights Rules, 2022 notified vide S.O 542 dated 21.10.2022. The details are as follows:

1. Name of the posts:
   i. Chairperson
   ii. Member (s)
2. Number of Posts:
   i. Chairperson: 01
   ii. Members: 06
3. Eligibility Criteria:
   a. Age: Minimum- 35 years
      Maximum- 65 years for Chairperson and 60 years for members as on 1st January of the year in which advertisement notice is issued.
   b. Qualification: Graduation in one of the following disciplines:-
      i. Management
      ii. Law
      iii. Psychology
      iv. Sociology/ Social Work
      v. Education
   c. Experience: Minimum experience of 10 years in the areas as specified in Rule 3 (1) of the J&K Commission for protection of Child Rights Rules, 2022.
4. The selection process for the Chairperson and Members will be based on a merit points system as follows:

Academic Merit (Pro-rata based on percentage marks)	60 Marks
Experience {as per rule 3 (1)}	20 Marks
Viva	20 Marks

Break-up
1. Graduation in the relevant discipline: **40** points.
2. Post-graduation in the relevant discipline: **10** points.
3. Any other higher qualification like Phd/Mphil etc in the relevant discipline: **10** points
4. Working experience of minimum 10 years in Government institutions/ registered NGOs/ CSOs in relevant disciplines: **15** points.
5. Additional experience beyond 10 years: **01** point per additional year of experience subject to maximum of 05 points.
6. Viva Voce: **20** points.

5. Salary and allowances of the Chairperson: Chairperson and members shall be entitled to emoluments as prescribed by the Government.
6. Terms and conditions of service of the Chairperson or Members:
   i. The appointment shall be governed as per the terms and conditions laid down under the provisions of Commissions for Protection of Child Rights Act, 2005 and J&K commission for Protection of Child Rights Rules, 2022.
   ii. Out of 06 members being appointed, two of them shall be women.
   iii. Incomplete applications and applications received after the stipulated date and time shall be rejected.
   iv. The application of the candidate who does not fulfill the criteria as prescribed in Act and Rules in this regard shall be rejected.
   v. The Chairperson shall, unless removed from office under section 7, hold office for a period of three years, or till the age of sixty-five years, whichever is earlier.
   vi. The members shall, unless removed from office under section 7, hold office for a period of three years or till the age of sixty years whichever is earlier.
7. Conditions for ineligibility:
   i. Past record of violation of human rights or child rights.
   ii. Conviction and sentence for imprisonment of an offense which in the opinion of the Government involves moral turpitude.
   iii. Removal or dismissal from service of the Central Government or a Union Territory Government or a body or corporation owned or controlled by the Central Government or a Union Territory Government.
   iv. Member of Parliament or be a Member of Legislature of any State/ Union Territory and or a person holding any office of trust or profit.
   v. In case she/ he carries on any business or practices any profession, she/ he shall suspend as the case may be such business of practice before she/he assumes her/his office.
8. Interested eligible candidates may apply by filling application in the prescribed proforma (Annexure attached) alongwith supporting documents to Social Welfare Department, Civil Secretariat, Jammu/Kashmir, latest by 05:30 pm, 03.11.2024. The hard copy of application alongwith documents should be sent through post/speed post to Commissioner/Secretary to Government, Social Welfare Department, J&K Room No.2/22, Civil Secretariat, Jammu and Room No. 458, Civil Secretariat, Srinagar and soft copy at e-mail ID: **advertisement.cpcr2024@gmail.com**

Mohd-Imran Naik, JKAS
Under Secretary to Government
Social Welfare Department

DIPK-6714/24

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, ELECTRIC DIVISION-IV Khanyar, SRINAGAR.

E-TENDER ABBREVIATED NOTICE e-NIT No.33 /EDIV, dt:21.10.2024

For and on behalf of the Lt. Governor Union territory of Jammu and Kashmir, Executive Engineer, Electric Division-IV Srinagar invites online e-bids from registered A-Class Contractors/firms Notice for Providing of Essential power supply through 50 mm sq ACSR from 11 KV feeder No 3 Kathidarwaza Receiving station to STP Plant of 5.4 MLD at Nala Amir khan Baharhar of LCMA

S.No	Particulars	Funds	Estd. Cost
1	Providing of Essential power supply through 50 mm sq ACSR from 11 KV feeder No 3 Kathidarwaza Receiving station to STP Plant of 5.4 MLD at Nala Amir khan Baharhar of LCMA	Available	2.05

The complete tender document is available at website http://jktenders.gov.in. Interested bidder/tenderers may view, download thee -Bid document, seek clarification and submit their e-Bid online up to the date and time mentioned in the table below. Bidding Documents contain Qualifying Criteria for Bidders, Specifications, Bill of Quantities, Terms and Conditions of Contract and other details.

i)	Date and Time of downloading/ Sale (Start) of Tender Document	24.10.2024;10:00Hrs
ii)	Date & Time of Download/Sale (End) of Tender Document	02.11.2024;16:00Hrs
iii)	Date & Time of Bidding Queries/Clarifications	25.10.2024:10.00 Hrs to 25.10.2024 ;16:00Hrs
iv)	Date &Time of Bid Uploading (Start/End)	25.10.2024 ;16:10 Hrs to 02.11.2024 ;16:00Hrs
v)	Submission of Hard Copy (end) Date & Time	Shall be communicated later
vi)	Commercial/Technical Bid Opening Date & Time	04.11.2024at14:00 Hrs
vii)	Financial Bid Opening	Shall be declared later on for the technically qualified bidders
viii)	Venue of Commercial/ Technical Bid Opening	Soft Copy Electronically and Hard Copy in the office of Executive Engineer, Electric Division IV., khanyar, Srinagar
ix)	Cost ofe-Bid document	Rs.500.00 (Rupees Five Hundred Only)(Non-refundable) Treasury challan only
x)	Amount of Earnest Money Deposit	Rs.4000 (Rupees Four thousand)

Sd/- Executive Engineer
Electric Division IV, Srinagar

DIPK-NB-1938/24
Dtd. 23-10-2024

From the chambers of:
Owais Shafi and Associates (Advocates)
J&K High Court
License No. 753/2018

In the case of: 1. Rakesh Zutshi, Age 50 Years
S/o: Pushkar Nath Zutshi
R/o: Rainawari Srinagar
A/P Gurgaon Haryana
2. Neeta Zutshi, Age 46 Years
D/o: Pushkar Nath Zutshi
R/o: Ekta Vihar Gangyal Jammu

...Caveators

Versus
Public at large

Non-Caveators

In the matter of: Caveat.
That, the caveators have reason to believe that the noncaveators may approach the Hon'ble court and may file any legal proceedings of any nature against the caveators, the caveators and/or their counsel herein be heard before passing any order/direction including by way of interim nature.

Government of Jammu & Kashmir
DISTRICT INDUSTRIES CENTRE BARAMULLA
Tele/fax: 01952-234991
e-mail: baramullaindustries@gmail.com

NOTICE
****

For the information of general public, government institutes and semi government institutes it is to convey that the unit M/S Gousia Juice Plant Industrial Estate Food Park Doabgah Sopore is formally registered with this office vide No.07/02/02413/PMT/MSME Dated: 19-03-2014 as the proprietorship concern of Mr. Arjamand Majeed Khan S/O Abdul Majid Khan R/O Ladoora Rafiabad for the line of activity as "Mechanized of Apple Juice". The unit holder has approached this office for change of constitution of the unit from proprietorship concern of Mr. Arjamand Majeed Khan S/O Abdul Majid Khan R/O Ladoora Rafiabad to the partnership concern of 1 Mr.Zahoor Mushtaq Buhroo S/O Mushtaq Ahmad Buhroo R/O Azad Ganj Baramulla and 2. Aaminah Showkat W/O Showkat Ahmad Najar R/O Chankhan Sopore by way of transfer of lease hold rights , Anybody having any objection regarding said change of constitution of the unit may kindly report in the office of General Manager, District Industries Centre, Baramulla within 07 days from date of publication of this notice.

DIPK-6664/24 Sd/- DIC Baramulla

SRINAGAR DEVELOPMENT AUTHOIRTY, BEMINA BY-PASS,SRINAGAR
PHONES: 0194-2493191, 0194-2493199 FAX: 0194-2493180

NIT NO.1/IT of 2024-25.

For and on behalf of the Srinagar Development Authority, tenders are invited by e-tendering system on lump sum rates from reputed and registered Agencies of J&K UT, who have Service Centre, adequate infrastructure facilities and sufficient IT Manpower in Srinagar for the Annual Maintenance contract (service only) for the below mentioned work:-

S.No (A)	Name of work (B)	Estimated cost (C)	Earnest Amount (D)	Cost of Tender Document (D)
01.	Annual Maintenance (non-comprehensive) for Computer Hardware/ software, CCTV Surveillance System, Photostat machines and other IT gadgets installed at Srinagar Development Authority, Bemina Bye pass Srinagar.	Rs.4.00 lacs	Rs.8000/- Pledged to V.C, SDA	Rs.500/- Pledged to SDA

01. Date of Publishing 22/10/2024.
02. The Bidding document can be downloaded from the website http://jktenders.gov.in from 10.00 AM on 23/10/2024 to 11/11/2024upto 4.00PM.
    a. The bids shall be deposited in electronic format on the website http:/jktenders.gov.in from 28/10/2024 to 12/11/2024 upto 4.00PM. The bids received will be opened at 12.00 Noon on 13/11 /2024 on line.
    b. The complete bidding process will be online.

DIPK-NB-1924/24

Computer Programme
Sd/- SDA Bemina Byepass
Srinagar Dev. Authority

اطلاع عام

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ میری نویں جماعت پاس سرٹفکیٹ کہیں گم ہوگئی ہے اب اسکی ڈپلی کیٹ نکالنی مطلوب ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دنوں کے اندر اندر پرنسپل گورنمنٹ ہائی اسکول گوری پورہ کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

المشتہر: جان محمد گنائی ولد عبدالغنی گنائی

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHARIF HUSSAIN & ASSOCIATES

In the case of
1. PARVEZ MAJEED BABA S/O ABDUL MAJEED BABA R/O GUNZ KHUD ZAINA KADAL SGR
2. RUBY BABA W/O PARVEZ MAJEED BABA R/O O GUNZ KHUD ZAINA KADAL SGR

[CAVEATORS]

Versus
Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

از نیابت سرکل صورہ تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب حلیمہ بیوہ اعجاز احمد شیخ ساکنہ حاجی باغ بٹہ پورہ بغرض اجرائی ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ بحق وارثان متوفی اعجاز احمد شیخ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا میں ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ زیر کارروائی ہے۔ اس نسبت اول رپورٹ پٹواری طلب کیا گیا۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
حلیمہ	۵۴	بیوہ	گھریلو کام	بیوہ
شیخ مہوش اعجاز	۳۱	دختر	پرائیوٹ ٹیچر	غیر شادی شدہ
مہرین	۲۹	---	زیر تعلیم	.....
مہناز	۲۳	---	...	....
محمد اشرف شیخ	۶۹	برادر	تجارت	شادی شدہ
بشیر احمد شیخ	۷۱	---	...	....

اس طور پر متوفی کا کنبہ ۶ افراد پر مشتمل ہیں۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار سرکل صورہ

پنڈی کی پچ اور دو بڑے پنکھے 'یہ ٹیکنالوجی پاکستان سے باہر نہیں جانی چاہیے'

پاکستان کے لیے انگلینڈ کے خلاف تیسرا ٹیسٹ میچ جیتنا کتنا اہم ہے، اس کا اندازہ راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم کے بعض مناظر سے عیاں ہے۔ تین میچوں کی سیریز کے پہلے دو میچ ملتان میں کھیلے گئے جہاں پہلے میچ میں انگلینڈ نے پاکستان کو ایک اننگز اور 47 رنز سے شکست دی تو دوسرے میں پاکستان کو ہوم گراونڈ پر قریب چار سال میں پہلی فتح حاصل ہوئی۔ تیسرا میچ راولپنڈی میں 14 اکتوبر کو کھیلا جائے گا۔ پیر کو جب راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم میں پاکستانی کھلاڑیوں کی پریکٹس جاری تھی تو پچ کے پاس دو شیلڈز نظر آئے۔ یہ وہ فین نہیں جو وہاں کھلاڑیوں کا آٹوگراف لینے آئے ہوں بلکہ یہاں بات ہوا دینے والے پنکھوں کی ہو رہی ہے۔ یہ مناظر شائقین کی دلچسپی کا باعث بنے ہیں اور یہ سوال ضرور بنتا ہے کہ پاکستان کو اپنے فینز کی سپورٹ کے ساتھ ساتھ انڈسٹریل سائز کے فینز کی ضرورت کیوں پڑ رہی ہے؟ 14 اکتوبر کو ملتان میں دوسرے ٹیسٹ سے قبل انگلش کپتان بین سٹوکس نے کہا تھا کہ انھوں نے مسلسل دو میچوں میں ایک ہی پچ استعمال ہوتے کبھی نہیں دیکھی اور نہ ہی کبھی 'اتنے بڑے پنکھے دیکھے ہیں جو امپائر کی جگہ پر کھڑے ہیں۔ کرکٹ تجزیہ کاروں کی رائے ہے کہ راولپنڈی ٹیسٹ کے لیے ایک فریش پچ استعمال ہوگی ہے اور اس موسم میں پچ پر نمی کا امکان ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ملتان کی طرح اب راولپنڈی میں بھی گراونڈ سٹاف نے اتوار سے انڈسٹریل سائز کے پنکھے پچ کے اطراف پر لگا رکھے ہیں جبکہ تین بڑے ہیٹرز کے علاوہ ہوا میں نمی کو روکنے کے لیے پچ کے ارد گرد ونڈ بریکر بھی لگائے گئے۔ اتوار اور پیر دونوں دن پنکھے چلائے گئے جس کا مقصد گرم ہوا کی مدد سے پچ کو خشک کرنا ہے۔ پیر کو خود پاکستانی کھلاڑیوں نے ٹریننگ کے دوران پچ کا معائنہ کیا۔ پاکستان چاہتا ہے کہ دوسرے ملتان ٹیسٹ، جہاں انگلش بلے بازوں کی تمام 20 وکٹیں سپنرز نے حاصل کیں، کی طرح پنڈی کی پچ بھی سپنرز کے لیے سازگار ثابت ہو۔ یہ پاکستانی سلیکٹر عاقب جاوید کے اسی فارمولے پر عمل ہے جس کے تحت پاکستان نے ملتان میں دوبارہ وہی پچ استعمال کی جس پر انگلش بلے بازوں نے ریکارڈ 823 رنز بنائے تھے۔ پنڈی کی پچ عموماً بلے بازوں کے لیے مددگار سمجھی جاتی ہے اور یہاں اکثر سپنرز کو اتنی ٹرن نہیں ملتی۔ مگر یہی وہ گراونڈ ہے جہاں حال ہی میں بنگلہ دیش نے پاکستان کو ہرا کر سیریز دو صفر سے جیت لی تھی اور بنگلہ دیشی سپنر مہدی حسن میراز نے 10 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ پاکستانی کپتان شان مسعود پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ وہ راولپنڈی میں بھی ملتان جیسا ٹرن دیکھنا چاہیں گے۔ انگلینڈ کے کوچ برینڈن میکلم کو لگتا ہے کہ یہ پچ فاسٹ بولرز کے لیے شاید اتنی مددگار نہیں ہوگی۔ انگلش کھلاڑیوں نے پیر کے روز ٹریننگ نہیں کی۔ پچ پر تبصرہ کرتے ہوئے انگلش سپنر جیک لیچ نے بی بی سی کو بتایا ہے کہ 'مجھے نہیں معلوم کیا ہو سکتا ہے۔ جب ہم ٹریننگ کے لیے جائیں گے تو خود اس کا معائنہ کریں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ وکٹ کیسی بھی ہو، مجھے معلوم ہے کہ مجھے کیا کرنا ہے اور میری حکمت عملی میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔ سابق پاکستانی کپتان راشد لطیف کا کہنا ہے کہ 'پنکھے لگ گئے، شوٹنگ کا ماحول ہے۔' پاکستان کے مقامی ٹی وی چینل جیو نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ 'پوری کوشش کی جا رہی ہے کہ پچ ایک ٹرننگ ٹریک بنے۔' انھوں نے کہا کہ انگلش ٹیم پورا ٹیسٹ میچ پاور پلے کی طرح کھیل جاتی ہے تو لہذا پاکستان کے لیے ضروری ہے کہ فاسٹ بولرز کی بجائے سپنرز پر انحصار کرے۔ ان مناظر نے شائقین کرکٹ کی خوب دلچسپی ہو رہی ہے۔ صحافی رضوان علی ایکس پر اپنے پیغام میں بتاتے ہیں کہ یہ پنکھے ایل پی جی سے چلنے والے ہیٹرز کی مدد سے پچ کی طرف گرم ہوا پھینک رہے ہیں۔ ایک صارف نے پاکستان کی اس حکمت عملی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ حیران کن ہے کہ ٹیمیں ہوم ایڈوانٹیج کو استعمال کرنے کے لیے کس حد تک جانے کو تیار ہیں۔۔۔ دیکھنا ہوگا کہ آیا اس سے پلیئنگ کنڈیشنز پر فرق پڑتا ہے۔ اسی طرح فل برڈ نامی صارف نے کہا 'یقیناً یہ کرکٹ نہیں۔' عبداللہ سلطان کا خیال ہے کہ راولپنڈی کی وکٹ میں 'شاید پہلے دو روز تک اتنی تبدیلی رونما ہو۔۔۔ شاید چوتھے اور پانچویں روز سپنرز کو مدد ملے۔' بعض صارفین کی رائے ہے کہ اس میچ میں بھی ٹاس کا کلیدی کردار ہوگا۔ مارٹن بے تگ نامی صارف نے مشورہ دیا کہ 'وقت آ گیا ہے کہ ٹاس ختم کر کے مہمان ٹیموں کو بیٹنگ یا فیلڈنگ کی چوائس دے دی جائے۔' ایک صارف نے طنز کرتے ہوئے کہا 'یہ ٹیکنالوجی پاکستان سے باہر نہیں جانی چاہیے۔' دریں اثنا پاکستانی فینز یہ بھی کہتے نظر آئے 'بیز بال کے پاس اس حکمت عملی کا کوئی جواب نہیں ہوگا۔'

رونالڈو کا سکیورٹی کے سبب اب دبئی میں مقابلہ

واشنگٹن رتہران// کرسٹیانو رونالڈو اور النصر کلب کا اے ایف سی چمپئنز لیگ ایلیٹ فٹ بال میچ تہران کے ایستیکلال کلب کے خلاف اب ایران میں سیکورٹی خدشات کی وجہ سے دبئی، متحدہ عرب امارات میں ہوگا۔ ایشین فٹ بال کنفیڈریشن نے ایک بیان میں یہ جانکاری دی۔ بھارت نے اس فیصلے پر حیرت کا اظہار کیا ہے کیونکہ 7 اکتوبر کو اے ایف سی نے کہا تھا کہ کولکتہ کے موہن بگان کلب نے 2 اکتوبر کو ٹریکٹر ایس سی کے خلاف دوسرے درجے کے اے ایف سی چمپئنز لیگ 2 کے میچ کھیلنے ایران جانے سے انکار کر دیا تھا، اس لیے اس پر غور کیا جائے گا کہ اس نے اپنا نام واپس لے لیا ہے۔ تاجکستان کے روشن کے خلاف نہ صرف النصر بلکہ ٹریکٹر کا ہوم میچ بھی دوسری جگہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ ایران اور قطر کے درمیان 15 اکتوبر کو ہونے والے میچ کو بھی قطر سے دبئی منتقل کر دیا گیا تھا۔ موہن بگان کے ترجمان نے کہا کہ کلب نے دیکھا ہے کہ اے ایف سی نے آخر کار اعتراف کیا کہ ایران میں سیکورٹی کی صورتحال سنگین ہے اور اسی وجہ سے بہت سے میچز کو منتقل کیا گیا۔ موہن بگان کے معاملے میں ایسا کرنا تجویز کرے گا کہ اے ایف سی متعصب ہے۔ ترجمان نے کہا کہ موہن بگان نے میچ کی تاریخ یا مقام تبدیل کرنے کی درخواست کی تھی۔ کلب نے کہا کہ اے ایف سی کی متعلقہ کمیٹی کے سامنے اپیل کی گئی ہے اور توقع ہے کہ اسے کھیلنے کا موقع ملے گا۔

ملیکا ہانڈا نے اسپیشل اولمپکس بھارت کی جرسی کی نقاب کشائی کی

نئی دہلی// اسپیشل اولمپکس بھارت کی چیئرپرسن ملیکا ہانڈا، چیئرمین امیت بھلا اور جنرل سکریٹری ڈی جی چودھری نے پیر کو قومی دارالحکومت میں 18 سے 23 نومبر تک ہونے والے اسپیشل اولمپکس ایشیا پیسفک کے لیے ہندوستانی ٹیم کی جرسی کی نقاب کشائی کی۔ آج یہاں پریس کانفرنس کے دوران میڈیا ممبران کے ساتھ اسپیشل اولمپکس گیمز کا تجربہ شیئر کرنے کے لیے بوس اور باؤلنگ مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ عالمی سطح پر ہونے والے اس مقابلے میں 22 سال سے زیادہ عمر کے انٹیلکچول اینڈ ڈیولپمنٹ ڈس ایبلیٹیز (آئی ڈی ڈی) کے لیے تمغہ جیتنے کا موقع ہوگا۔ 12 ویں اسپیشل اولمپک پروگراموں میں مشرقی ایشیا، یورپ، یوریشیا اور ایشیا کے خطے سے 100 سے زائد کھلاڑی شرکت کریں گے۔ اسپیشل اولمپکس بھارت ایک قومی کھیلوں کا فیڈریشن ہے اور اسے امریکہ تسلیم کرتا ہے۔ محترمہ ہانڈا نے کہا، آج ہمیں اسپیشل اولمپکس بھارت کی جرسی کی نقاب کشائی کرنے اور شیوانی کو اپنے ایتھلیٹ برانڈ ایمبیسڈر کے طور پر اعلان کرنے کا موقع ملا ہے۔ یہ مقابلہ صرف کھیلوں تک محدود نہیں ہے، یہ انسانی جذبے، عزم اور اتحاد کی طاقت کا جشن ہے۔ پورے ایک ہفتے تک، ہم ہمت، عزم اور تمغہ جیتنے والوں کی جدوجہد کے بارے میں جانیں گے کیونکہ ایتھلیٹ، ان کے اہل خانہ اور حامی ساتھ مل کر اتحاد اور دوستی کی بہترین مثال پیش کریں گے۔

سرفراز خان، جاوید میانداد کا 2024 ورژن ہیں/ سنجے منجریکر

لاہور// سابق بھارتی کرکٹر سنجے منجریکر نے نیوزی لینڈ کے خلاف شاندار سنچری اسکور کرنے والے سرفراز خان کو لیجنڈ جاوید میانداد سے تشبیہ دیدی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی پوسٹ میں سنجے منجریکر نے دباؤ کی صورتحال میں سرفراز خان کے بیٹنگ کرنے کی صلاحیت کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ جانتے ہیں کہ اس طرح کی صورتحال میں کیسے بیٹنگ کرنی ہے۔ سنجے نے کہا کہ سرفراز خان مجھے 1980 کے جاوید میانداد کی یاد دلاتے ہیں، لیکن وہ جاوید میانداد کا 2024 ورژن ہیں، انھوں نے جس طرح کا کھیل پیش کیا ہے اس سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ ہم جانتے ہیں کہ سرفراز اسپنرز کو بہت اچھا کھیلتا ہے تاہم انھوں نے جس طرح فاسٹ بولرز کو کھیلا اور دن کے آخری لمحات میں وہ جس طرح دفاعی بیٹنگ کر رہے تھے وہ سب دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا۔ اپنی پوسٹ میں سابق کرکٹر نے مزید لکھا کہ مجھے بہت پسند آیا جس طرح سرفراز خان نے اپنی بلے بازی سے ممبئی اسکول آف بیٹنگ کو جواب دیا، یہ لڑکا جانتا ہے کہ کس طرح رنز بنائے جاتے ہیں۔ بھارت کے نوجوان بلے باز سرفراز خان نے ڈومیسٹک کرکٹ میں رنز کا انبار لگا کر بھارتی ٹیم میں انگلینڈ کے خلاف ڈیبیو کیا تھا، انھوں نے اپنے پہلے ٹیسٹ میچ میں بھی ففٹی اسکور کی تھی۔ بعد ازاں بنگلہ دیش کے خلاف سیریز میں وہ پلیئنگ الیون کا حصہ نہیں تھے تاہم نیوزی لینڈ کے خلاف موقع ملا تو سرفراز نے تہلکہ مچا دیا اور اپنے چوتھے ٹیسٹ میچ میں کیریئر کی پہلی سنچری بنانے کے بعد سلیکٹرز کو اپنے انداز میں جواب دیا۔ سرفراز نے دوسری اننگز میں بہترین بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 150 رنز کی اننگز کھیلی تھی اور اس ٹیسٹ میچ میں وہ بھارت کی طرف سے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بیٹر بھی تھے۔

ایتھوپیا کے ایتھلیٹس نے ایمسٹرڈیم میراتھن جیت لی

دی ہیگ// ایتھوپیائی ایتھلیٹ تسیگائے گیڈا چیو نے اتوار کو ایمسٹرڈیم میراتھن جیت لی، جب کہ خواتین کی کیٹیگری میں یالمزارف یاہوالا نے جیتی۔ گیڈا چیو نے ایمسٹرڈیم میراتھن میں 2:05:38 کے وقت کے ساتھ اپنی دوسری فتح حاصل کی۔ ny کے بالکل پیچھے ایتھوپیا کے بوکی آصفا تھے، جو 2:05:40 کے وقت کے ساتھ دوسرے نمبر پر آئے اور اسرائیل کے مارو ٹیفری، جو 2:05:42 کے وقت کے ساتھ تیسرے نمبر پر آئے۔ خواتین کی دوڑ میں، پسندیدہ یالمزارف یاہوالا نے 2:16:52 میں جیت کر ایک نیا کورس ریکارڈ قائم کیا۔ ایتھوپیا کی ہیون ہیلو 2:19:29 کے ذاتی بہترین وقت کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہیں، جب کہ کینیا کی ونفریڈ اموینٹی تیسرے نمبر پر رہیں۔

دیپکا کو آرچری ورلڈ کپ میں پانچواں سلور میڈل

طلیسکلا (میکسیکو) ہندوستان کی ٹاپ ریکرو آرچر دیپکا کماری نے ورلڈ کپ کے فائنل میں اپنا پانچواں چاندی کا تمغہ جیتا۔ دیپکا کو فائنل میں چین کی لی جیامان سے 0.6 سے ناکامی ہوئی۔ چار بار کی اولمپین دیپکا دسمبر 2022 میں اپنی بیٹی کی پیدائش کے بعد ورلڈ کپ کے فائنل میں واپس آئی ہیں۔ وہ آٹھ تیر اندازوں میں تیسرے نمبر پر تھیں۔۔ دیپکا کو سیمی فائنل تک کسی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ اسکن گولڈ میڈل کے میچ میں وہ گیامن سے ہار گئیں جنہوں نے پیرس اولمپکس میں ٹیم ایونٹ میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ دیپکا نویں بار ورلڈ کپ کا فائنل کھیل رہی تھیں۔ صرف ڈولا بنرجی نے بھارت کیلئے ورلڈ کپ کے فائنل میں طلائی تمغہ جیتا تھا جب وہ 2007 میں دبئی میں سرفہرست رہیں۔ مینس ریکرو کلاس میں دھیرج بوما دیورا 4۔ 2 کی برتری کے باوجود وہ پہلے راونڈ میں پیرس اولمپکس کے کانسی کا تمغہ جیتنے والے جنوبی کوریا کے لی وو سیوک سے ہار گئے۔

فخر زمان نے پی سی بی کے شوکاز نوٹس کا جواب دے دیا

کراچی// سابق کپتان بابر اعظم کو ٹیم سے ڈراپ کرنے پر تنقید کا معاملہ، فخر زمان نے پی سی بی کے شوکاز نوٹس کا جواب دے دیا۔ ذرائع کے مطابق پی سی بی کی جانب سے فخر زمان کا جواب دیکھنے کے بعد ان کی دورہ آسٹریلیا کے لیے ٹیم میں شمولیت سے متعلق فیصلہ کیا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ دورہ آسٹریلیا کے لیے پاکستان ٹیم کا اعلان کل بروز پیر کیے جانے کا امکان ہے۔ واضح رہے کہ انگلینڈ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ سے بابر اعظم کو ڈراپ کرنے پر فخر زمان نے ایکس پر جاری بیان میں کہا تھا کہ بابر اعظم کو ڈراپ کرنا باعث تشویش ہے جس سے منفی پیغام جائے گا۔ فخر زمان کا کہنا تھا کہ بھارت نے ویرات کوہلی کو 2020 سے 2023 تک تین سال خراب فارم کے باوجود ڈراپ نہیں کیا

ایمرجنگ ٹیمز ایشیا کپ: پاکستان شاہینز کی عمان کو 74 رنز سے شکست

عمان// ایمرجنگ ٹیمز ایشیا کپ ٹی 20 ٹورنامنٹ میں پاکستان شاہینز نے عمان کو 74 رنز سے شکست دے دی۔ عمان میں کھیلے گئے میچ میں پاکستان شاہینز نے ٹاس جیت کر بیٹنگ کرتے ہوئے 20 اوورز میں پانچ وکٹوں کے نقصان پر 185 رنز بنائے۔ پاکستان کی طرف سے قاسم اکرم 48 اور روحیل نذیر 41 رنز کے ساتھ نمایاں رہے۔

وز نیوزی لینڈ مالا مال، افریقی ٹیم کو 1.55 ملین ڈالر کم نہیں

دبئی/ ویلنگٹن// نیوزی لینڈ کی وائٹ فرنس کرکٹ ٹیم نے اتوار کو یہاں T20 ورلڈ کپ کے فائنل میں جنوبی افریقہ کو 32 رنز سے شکست دی، اور فاتح ٹیم کو 2.3 ملین ڈالر کی انعامی رقم ملے گی۔ ٹیم کے ہر رکن کے حصے میں تقریباً 155,000 ڈالر آئیں گے۔ یہ وومنس ٹیم ممبرز کیلئے بہت بڑی رقم ہے جو گزشتہ کئی سال سے مرد کھلاڑیوں کی طرح مالی مساوات کے حصول کیلئے برسوں سے جدوجہد کر رہے ہیں۔۔ ورلڈ کپ میں نیوزی لینڈ کی پہلی جیت کرکٹ کا مختصر مسلسل فارمیٹ غیر متوقع ہے White Ferns ٹورنامنٹ کے وارم اپ میچ میں جنوبی افریقہ کو شکست دینے سے پہلے لگاتار دس T20 میچ ہار چکے تھے۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم اپنی مہم کے دوران لیگ مرحلے میں بھارت، سری لنکا اور پاکستان کو شکست دی جبکہ آسٹریلیا سے ہار گئی۔ کیوی ٹیم نے سیمی فائنل میں ویسٹ انڈیز کو شکست دی۔ جنوبی افریقہ نے سیمی فائنل میں چھ بار کی چیمپئن اور ٹائٹل کی دعویدار آسٹریلیا کو شکست دی لیکن فائنل میں یہ ٹیم ایک بار پھر دباؤ میں آ کر بکھر گئی۔ نیوزی لینڈ نے فائنل میں 158 / 5 اسکور کے بعد جنوبی افریقہ کو 126 / 9 پر محدود رکھا۔

جنوبی افریقہ کو بنگلہ دیش پر 34 رنز کی برتری

میرپور// کگیسو ربادا، ویان مولڈر اور کیشو مہاراج کی مہلک گیند بازی کے بعد جنوبی افریقہ نے پیر کو پہلے ٹیسٹ میچ میں بنگلہ دیش کے خلاف پہلی اننگز میں چھ وکٹوں پر 140 رن بنا کر 34 رن کی برتری حاصل کر لی ہے۔ بنگلہ دیش کو 106 رنز پر آؤٹ کرنے کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والی جنوبی افریقہ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور پہلے ہی اوور میں کپتان ایڈن مارکرم (6) کی وکٹ گنوا بیٹھی۔ وہ حسن محمود کے ہاتھوں بولڈ آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد تیج الاسلام نے جنوبی افریقہ کے کسی بلے باز کو زیادہ دیر تک پچ پر نہیں رہنے دیا۔ ٹرسٹن اسٹبس (23)، ڈیوڈ بیڈنگھم (11)، ٹونی ڈی جارج (30)، میتھیو بریٹزکے (0) اور ریان ریکلٹن (27) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ ان پانچوں بلے بازوں کو تیج الاسلام نے آؤٹ کیا۔ دن کا کھیل ختم ہونے پر جنوبی افریقہ نے چھ وکٹوں پر 140 رنز بنائے تھے اور کائل وارن (18 ناٹ آؤٹ) اور ویان مولڈر (17 ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود تھے۔

بارش متاثرہ میچ میں سری لنکا نے ویسٹ انڈیز کو پانچ وکٹوں سے دی شکست

پالیکیلے// سری لنکا نے بارش سے متاثرہ ون ڈے میں ویسٹ انڈیز کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ اتوار کی دیر رات کھیلے گئے میچ میں ویسٹ انڈیز نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آنے والی ویسٹ انڈیز کی شروعات انتہائی خراب رہی۔ اس نے آٹھویں اوور میں برینڈن کنگ (14) کا وکٹ گنوا دیا۔ 25 اوور میں 100 رن تک ویسٹ انڈیز کے چار وکٹ گر چکے تھے۔ کیسی کارٹی (37)، ایلک اتھنیز (10) اور شوہوپ (پانچ) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد شرفین ردرفورڈ اور روسٹن چیز نے سست رفتاری سے رن بنائے اور وکٹ نہ گرنے دی۔ شرفین ردرفورڈ (77 ناٹ آؤٹ) اور روسٹن چیز (33 ناٹ آؤٹ) نے رن بنائے۔ بارش کے باعث اوورز کی تعداد کم کر دی گئی۔ ویسٹ انڈیز نے 38.3 اوورز میں چار وکٹوں پر 185 رن بنائے۔ سری لنکا کی جانب سے ویندو ہسرنگا نے دو وکٹ حاصل کئے۔ ہدف کا تعاقب کرنے آئی سری لنکا کی شروعات بھی انتہائی خراب رہی اور اس کے تین بلے باز محض 45 رن کے اسکور پر پویلین لوٹ گئے۔ اوشکا فرنینڈو (پانچ)، کوسل مینڈس (13) اور سدیرا سمرا وکرما (18) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد اوپنر نشان مدوشکا اور کپتان چیرتھ اسالنکا نے مل کر اننگز کو سنبھالا۔

ہندوستانی ریلوے دہلی نے سی آر پی ایف دہلی کو 4-2 سے شکست دی

جالندھر//

سابق چمپئن ہندوستانی ریلوے نے 41 ویں انڈین آئل سرو و سرجیت ہاکی ٹورنامنٹ کے لیگ راونڈ میں سی آر پی ایف کو 4-2 کے فرق سے شکست دے کر اور تین پوائنٹس حاصل کر کے فاتحانہ آغاز کیا۔ اولمپین سرجیت ہاکی اسٹیڈیم میں جاری ٹورنامنٹ کے تیسرے روز پیر کو لیگ راونڈ کے دو میچ کھیلے گئے۔ دوسرے میچ میں انڈین آئل ممبئی نے بی ایس ایف جالندھر کو 5-4 کے فرق سے شکست دی۔ پول سی میں انڈین ریلوے دہلی اور سی آر پی ایف دہلی کے درمیان سخت مقابلہ ہوا۔ سی آر پی ایف دہلی نے کھیل کے پہلے دو سہ ماہی میں ہندوستانی ریلوے پر پوری طرح غلبہ حاصل کیا۔ کھیل کے ساتویں منٹ میں سی آر پی ایف کے سروج ایکا نے پنالٹی کارنر کو گول میں بدل کر اسکور 1-0 کر دیا۔ کھیل کے 22 ویں منٹ میں سی آر پی ایف کے سدھری ہورو نے فیلڈ گول کر کے اسکور کو 2-0 کر دیا۔ 27 ویں منٹ میں ہندوستانی ریلوے کے بین الاقوامی کھلاڑی جسجیت سنگھ کلار نے پنالٹی اسٹروک کو گول میں تبدیل کر کے اسکور 1-2 کر دیا۔ کھیل کے 36 ویں منٹ میں ہندوستانی ریلوے کے پرتاپ لکڑا نے پنالٹی کارنر کو گول میں بدل کر اسکور 2-2 سے برابر کر دیا۔ ہندوستانی ریلوے نے کھیل کے چوتھے کوارٹر میں حملے جاری رکھے۔ کھیل کے 55 ویں منٹ میں جوگندر سنگھ اور 56 ویں منٹ میں بین الاقوامی کھلاڑی گرصاحب سنگھ نے فیلڈ گول کر کے ہندوستانی ریلوے کو 4-2 کی برتری دلا دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ہندوستانی ریلوے کے کھاتے میں تین پوائنٹس آ گئے ہیں۔ پول اے میں انڈین آئل ممبئی نے بی ایس ایف جالندھر پر دباو جاری رکھا۔ کھیل کے 5 ویں منٹ میں انڈین آئل کے بین الاقوامی کھلاڑی گرجندر سنگھ نے پنالٹی کارنر سے گول کر کے اسکور 1-0 کر دیا۔ کھیل کے 10 ویں منٹ میں انڈین آئل کے اجول سنگھ نے پنالٹی کارنر پر گول کر کے اسکور 2-0 کر دیا۔ کھیل کے 20 ویں منٹ میں انڈین آئل کے کپتان تلویندر سنگھ نے فیلڈ گول کر کے اسکور کو 3-0 کر دیا۔ کھیل کے 35 ویں منٹ میں بی ایس ایف کے امرپیر سنگھ نے گول کر کے سکور 1-3 کر دیا۔ 41 ویں منٹ میں انڈین آئل کے گرجندر سنگھ نے اسکور 4-1 کر دیا۔ 54 ویں منٹ میں انڈین آئل کے روشن منز نے گول کر کے اسکور 5-1 کر دیا اور اگلے ہی منٹ میں بی ایس ایف کے سکھویندر سنگھ، 58 ویں منٹ میں دلجیت سنگھ اور 59 ویں منٹ میں سکھویندر سنگھ نے گول کر کے اسکور 4-4 کر دیا۔ -اس جیت کے ساتھ ہی انڈین آئل کے کھاتے میں تین پوائنٹس آ گئے ہیں۔ آج کے میچوں کے مہمان خصوصی انڈین آئل کے شام لال گپتا، رگھویندر سنگھ، نوین مکھیجا اور اولمپین گرجیت کور نے ٹیموں کا تعارف کرایا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,